CPNE MEMBER
صحافت کی عظیم روایات کا علمبردار، آزاد غیر جانبدار اور مکمل عوامی اخبار: باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ
Daily IMROZE Islamabad
اسلام آباد
چیف ایڈیٹر: خالد اطہر

امروز

www.dailyimroze.com

جلد: 19 | منگل، 7 جولائی 2026ء، 21 محرم الحرام 1448ھ، (صفحات 4) قیمت 20 روپے | شمارہ: 182

بھارتی رویہ اقوام متحدہ کے اصولوں کی خلاف ورزی، پاکستان سفارتی اقدامات جاری رکھے گا

پانی ہماری بقا کی شہ رگ ہے ہر قیمت پر تحفظ کریں گے

عطا تارڑ

بھارت کی طرف سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ معطل کرنے کی کوشش غیر قانونی ہے، اس غیر اخلاقی اقدام سے نئی دہلی کو عالمی شرمندگی کا سامنا ہے

بھارت کا طرزِ عمل اقوام متحدہ کے توثیق شدہ اصول ون واٹر ون ویژن کی کھلی خلاف ورزی ہے، آبی حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

پانی پر پاکستان کا حق ملک کی بقا کی شہ رگ ہے جس کا ہر قیمت پر تحفظ کرنے کے لیے تمام سفارتی اور قانونی اقدامات کیے جائیں گے

بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل رکھنے کی کوششیں عالمی قوانین اور اقوام متحدہ کے طے شدہ اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں جن کی کوئی گنجائش نہیں

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدے کے تحت پاکستان کا پانی پر حق ناقابلِ تنسیخ ہے اور یہ ملک کی بقا کی شہ رگ ہے، جس کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے بیان میں عطا تارڑ نے کہا کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل رکھنے کی کوشش نہ تو قانونی حیثیت رکھتی ہے اور نہ ہی اس کا کوئی اخلاقی جواز موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے اس اقدام سے اسے عالمی سطح پر شرمندگی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا۔ ان کے مطابق یہ طرزِ عمل اقوام متحدہ کے توثیق شدہ "One, One Water Vision" اصول کی بھی کھلی خلاف ورزی ہے، جو آبی وسائل کے منصفانہ، ذمہ دا (بقیہ نمبر 1)

اوورسیز پاکستانیوں کو سرمایہ کاری بڑھانے کی حکومتی دعوت

احسن اقبال نے صحت، ٹیکنالوجی، برآمدات اور سرمایہ کاری پر زور دیا

واشنگٹن (نیوز ڈیسک) حکومتِ پاکستان نے امریکا کے ساتھ روایتی تجارتی تعلقات سے آگے بڑھتے ہوئے اقتصادی تعاون کو وسعت دینے کی کوششیں تیز کر دی ہیں اور اوور (بقیہ نمبر 35)

غیر ملکی خواتین کیس، جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ

آزاد تحقیقات، عدالتی نگرانی اور متاثرہ خواتین کو فوری انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ

لاہور (ویب ڈیسک) لاہور میں غیر ملکی خواتین کے اغواء اور اجتماعی زیادتی پر سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ کر دیا گیا ہے، جوڈیشل ایکٹوازم پینل نے آئین، قانون کی حکمرانی اور عدلیہ پر حملوں پر شدید اظہار تشویش کرتے ہوئے کہا ہے کہ لاہو (بقیہ نمبر 34)

چکوٹھی کے تاجروں اور عوام نے کالعدم ایکشن کمیٹی کی لاک ڈاؤن کال مسترد کردی

آزاد جموں وکشمیر (نیوز ڈیسک) امن کے درپے کالعدم ایکشن کمیٹی کو ہر طبقہ فکر کی طرف سے واضح طور پر مسترد کیا جا رہا ہے۔ چکوٹھی سیکٹر کے محب وطن تاجروں سمیت تمام (بقیہ نمبر 2)

چاندی اسمگلنگ کیس، تین ملزمان کی ضمانت منظور ہوگئی

سندھ ہائیکورٹ نے مزید تفتیش ضروری قرار دے کر درخواستیں منظور کرلیں

کراچی (نیوز ڈیسک) سندھ ہائیکورٹ نے 500 کلوگرام چاندی اسمگل کرنے کے مقدمے میں نامزد 3 ملزمان کی ضمانت کی درخواستیں منظور کر لیں۔ عدالت نے ملزمان کو ایک ایک لاکھ روپے کے مچلکے جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔ ضمانت منظور ہونے والے ملزمان میں تو قیر احمد، (بقیہ نمبر 3)

سرجانی میں نادرا کا جدید میگا سینٹر افتتاح

نئے سینٹر میں روزانہ دو ہزار سے زائد شہریوں کو خدمات ملیں گی

کراچی (نیوز ڈیسک) گورنر نہال ہاشمی نے کراچی کے علاقے سرجانی میں نادرا کے نئے میگا سینٹر کا افتتاح کر دیا۔ نادرا حکام کے مطابق نوتعمیر شدہ عمارت میں معمر اور خصوصی افراد کے لیے علیحدہ کاؤنٹرز قائم کیے گئے ہیں تاکہ انہیں سہولت فراہم کی جا سکے۔ میگا سینٹر میں مجموعی طور (بقیہ نمبر 4)

نیوجرسی میں شدید گرمی، انیس افراد ہلاک

شدید گرمی کی لہر، لاکھوں شہری الرٹ، گھروں میں رہنے کی ہدایت

نیوجرسی (نیوز ڈیسک) امریکی ریاست نیوجرسی میں شدید گرمی کی لہر سے مرنے والوں کی تعداد 19 ہوگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ریاست کے ہیلتھ کمشنر نے سرکاری اعداد و شمار کے حوالے سے بتایا کہ گرمی سے ہونے والی اموات میں ایسے لوگ شامل ہیں جو بغیر ایئر کنڈیشن (بقیہ نمبر 5)

وینزویلا زلزلہ، ہلاکتیں بڑھ کر 3342 ہوگئیں

ہزاروں زخمی، سینکڑوں آفٹر شاکس، امدادی کارروائیاں تیزی سے جاری ہیں

وینزویلا (نیوز ڈیسک) زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 342,3 ہوگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وینزویلا کی پارلیمنٹ کے صدر جارج روڈریگز نے ایک سوشل (بقیہ نمبر 6)

غیر ملکی خواتین سے اجتماعی زیادتی، تین ملزمان کا ڈی این اے میچ کر گیا

لاہور (نیوز ڈیسک) لاہور کے علاقے ڈیفنس میں غیر ملکی خواتین کے اغواء اور اجتماعی زیادتی کے کیس میں ایک غیر ملکی خاتون سے مبینہ زیادتی کرنے والے 3 ملزمان کا ڈی این اے میچ کر گیا ہے۔ روزنامہ جنگ کے (بقیہ نمبر 39)

وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے انویسٹ پاک پورٹل کا افتتاح کر دیا

کراچی (نیوز ڈیسک) وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات دینے کیلئے پُرعزم ہے، پاکستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ نجی ٹی وی چینل "دنیا نیوز" کے مطابق وفاقی (بقیہ نمبر 38)

فرانس کے مشہور لالیک میوزیم سے کروڑوں یورو کے قیمتی زیورات چوری

اسٹراسبرگ (نیوز ڈیسک) فرانس کے معروف شیشے اور جیولری برانڈ لالیک کے میوزیم میں ایک بڑی چوری کی واردات کے دوران کروڑوں یورو مالیت کے قیمتی زیورات چرا لیے گئے، جس کے بعد فرانسیسی پولیس (بقیہ نمبر 37)

غزہ میں نسل کشی کے باوجود یورپ اسرائیل دفاعی معاہدوں کا انکشاف

یورپی ممالک کے دفاعی اور سرکاری اداروں نے عالمی تنقید کے باوجود اسرائیلی کمپنیوں سے بھاری مالیت کا اسلحہ خریدا ہے

انسانی حقوق کی تنظیموں نے یورپی ممالک کے ان خفیہ تجارتی معاہدوں کو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا

غزہ (نیوز ڈیسک) ایک نئی رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ غزہ میں جاری جنگ، اسرائیلی فوجی کارروائیوں، عالمی سطح پر تنقید اور بین الاقوامی عدالت میں مقدمات کے باوجود یورپی یونین کے رکن ممالک کے سرکاری اداروں نے جنوری 2022 سے جولائی 2025 کے دوران اسرائیلی کمپنیوں کے ساتھ 194 معاہدے کیے، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 7.2 ارب یورو بتائی گئی ہے۔ عرب ٹی وی کی جانب (بقیہ نمبر 36)

ارطغائی کروڑ بچے سکولوں سے باہر

سول سروسز اکیڈمی کی رپورٹ کے مطابق ملک میں قومی تعلیمی ایمرجنسی کے باوجود انتظامی کمزوریوں اور صوبوں کی غیر مساوی استعداد کے باعث لاکھوں بچوں تک تعلیم کی رسائی ممکن نہیں ہوسکی

آئین کے آرٹیکل پچیس اے کے تحت مفت تعلیم کی ضمانت کے باوجود پاکستان میں تعلیمی بحران برقرار ہے اور ملک دنیا میں تعلیمی محرومی کا دوسرا بڑا بوجھ اٹھانے والا ملک ہے

لاہور (نیوز ڈیسک) سول سروسز اکیڈمی کی جانب سے جاری کردہ جامع تقابلی پالیسی جائزہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے قومی تعلیمی ایمرجنسی کے اعلان کو دو سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود پاکستان میں تعلیمی بحران بدستور برقرار ہے۔ رپورٹ کے مطابق گہرے ساختی مسائل، مسلسل مالی کمزوری، غیر مربوط انتظامی ڈھانچے، ناقص طرزِ حکمرانی اور صوبوں کی غیر مساوی استعداد کے باعث لاکھوں بچوں کو سکولوں میں لانے کی کوششیں مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر سکیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ تمام صوبوں نے قومی تعلیمی ایکشن پلان (NEAP) 2026 کے تحت جامع تعلیمی روڈ میپس تیار کیے ہیں، تاہم بنیادی مسئلہ نئی پالیسیاں بنانا نہیں بلکہ ان پر مؤثر اور مسلسل عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کا تعلیمی بحران کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن (PIE) کے تاریخی (بقیہ نمبر 7)

ملک کو درپیش مسائل سے نکالیں گے، سپیکر

سپیکر پنجاب اسمبلی نے سرگودھا میں نجی ہسپتال کے افتتاح پر صحت کے شعبے کی اہمیت پر زور دیا

موجودہ معاشی اور سیاسی صورتحال کے تناظر میں ملک کو اس وقت انتہائی سنجیدہ نوعیت کے چیلنجز کا سامنا ہے

سرگودھا: (دنیا نیوز) سپیکر پنجاب اسمبلی ملک احمد خان کہتے ہیں کہ موجودہ صورتحال میں پاکستان کو سنجیدہ نوعیت کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ سرگودھا میں نجی ہسپتال کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کے دوران ان کا کہنا تھا کہ حکومت اور افواج ملکر ملک کو درپیش مسائل سے نکالنے کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ ملک احمد خان نے کہا کہ جدید طبی سہولیات کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے، صحت کے شعبے کی بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ سپیکر پنجاب اسمبلی نے (بقیہ نمبر 25)

سرجانی ٹاؤن میں نیا نادرا میگا سینٹر افتتاح

بیس ون ونڈو کاؤنٹرز، بزرگوں کیلئے خصوصی سہولیات بھی فراہم کی گئیں

کراچی (نیوز ڈیسک) شہر قائد میں ایک اور نادرا میگا سینٹر کا افتتاح کر دیا گیا، سینٹر میں بیک وقت 200 افراد انتظار گاہ میں بیٹھ سکیں گے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی میں عوام کو ان کی دہلیز پر جدید ترین سفری اور شناختی سہولیات فراہم کرنے کے حکومتی وعدے کی تکمیل کی جانب (بقیہ نمبر 8)

گل پلازہ آتشزدگی، یونین نے تفتیش چیلنج کردی

پولیس چالان مسترد، سرکاری غفلت اور مشترکہ تحقیقات کا مطالبہ سامنے آیا

کراچی (نیوز ڈیسک) بدترین آتشزدگی کا شکار گل پلازہ کی یونین نے پولیس تفتیش کو چیلنج کر دیا ہے۔ رواں برس جنوری میں گل پلازہ میں لگنے والی خوفناک آگ نے 70 سے زائد زندگیوں کے چراغ گل کیے۔ اس المناک واقعہ پر کئی کمیٹیاں بنیں اور طویل تحقیقات ہوئیں (بقیہ نمبر 9)

سانحہ گل پلازہ، ملزمان کی عبوری ضمانت منظور

عدالت نے پانچ لاکھ مچلکوں پر ملزمان کو عبوری ریلیف دے دیا

کراچی (نیوز ڈیسک) سانحہ گل پلازہ کیس کے ملزمان کو بڑا ریلیف مل گیا عدالت نے ان کی عبوری ضمانت منظور کر لی۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق سیشن عدالت کراچی نے رواں برس جنوری میں ہونے والے سانحہ گل پلازہ آتشزدگی کیس کے ملزمان کی عبوری ضمانت منظور کرتے ہوئے ملزمان کو پانچ، پانچ لاکھ روپے کے مچلکے جمع کرانے کا حکم دیا ہے جب کہ بچے کو 10 ہزار کے مچلکے جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد اسلم شیخ نے ضمانتوں کی درخواست (بقیہ نمبر 11)

زندہ نومولود مردہ قرار، تحقیقاتی کمیٹی قائم ہوگئی

اڑتالیس گھنٹوں میں رپورٹ، ذمہ داروں کے تعین کا حکم جاری ہوا

ساہیوال (نیوز ڈیسک) ٹیچنگ اسپتال چلڈرن وارڈ میں نومولود زندہ بچی کو مردہ قرار دینے کے معاملے پر تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ساہیوال ٹیچنگ ہسپتال کے چلڈرن وارڈ میں زندہ نوزائیدہ بچی کو مردہ قرار دے کر ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے (بقیہ نمبر 15)

پاک فوج اور شہدا ہمارا فخر ہیں، گورنر

سلیم حیدر نے جمہوریت، شہدا اور بلاول بھٹو پر اظہارِ خیال کیا

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے پاک فوج کے بہادر سپوت شہید کیپٹن کرنل شیر خان نشان حیدر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج اور شہدا ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، پاک فوج کے (بقیہ نمبر 24)

گروپ کیپٹن قتل، ملزم سعد نو گھنٹوں میں گرفتار

سی سی ٹی وی، جدید تفتیش اور پولیس حکمت عملی سے ملزم گرفتار ہوا

کراچی (نیوز ڈیسک) گروپ کیپٹن عاصم کو شہید کرنے والا ملزم سعد 9 گھنٹے میں کیسے گرفتار ہوا؟ ملزم سعد کے فرار اور پکڑے جانے کی سی سی ٹی وی فوٹیج منظرِ عام پر آگئی۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی دارالحکومت کے تھانہ مارگلہ کی حدود نائنتھ ایونیو میں پاک فضائیہ کے گروپ (بقیہ نمبر 19)

کے آر ایل اسپتال ملازم نے خودکشی کرلی

پولیس نے واقعے کی وجوہات جاننے کیلئے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات شروع کردیں

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) کے آر ایل اسپتال میں 48 سالہ لیبارٹری ٹیکنیشن نے تیسری منزل سے چھلانگ لگا کر زندگی کا خاتمہ کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی دارالحکومت کے تھانہ کراچی کمپنی کی حدود میں واقع کے آر ایل ہسپتال میں ایک دلدوز واقعہ پیش آیا، جہاں اسپتال کے سینئیر (بقیہ نمبر 20)

چلتی ایمبولینس میں خاتون نے بچے کو جنم دیدیا

ریسکیو عملے کی بروقت مدد سے ماں اور نومولود دونوں محفوظ رہے

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) خاتون نے چلتی ایمبولینس میں بچے کو جنم دے دیا، ریسکیو عملے نے ایمبولینس کے اندر محفوظ ڈلیوری کروائی۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی میں ریسکیو 1122 کے عملے نے بروقت کارروائی اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسپتال منتقلی کے دوران ایمبولینس کے اندر ہی خاتون کی محفوظ ڈلیوری کروا دی۔ ایمبولینس میں پیدا ہونے والا بچہ (بقیہ نمبر 21)

مریم نواز کا دیہی علاقوں کی ترقی کا عزم

پنجاب حکومت دیہی برادریوں کو تعلیم، صحت، ہنر اور پائیدار روزگار فراہم کرکے بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے

ستھرا پنجاب پروگرام کے ساتھ ساتھ صوبے کے دیہات میں سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کا کام جاری ہے

لاہور (نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ تاریخ میں پہلی بار الیکٹرک بسوں کی سہولت دیہی علاقوں تک پہنچائی جا رہی ہے۔ مریم نواز نے دیہی آبادی کی ترقی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں دیہی برادریوں کے ملکی ترقی، زرعی پیداوار اور غذائی تحفظ میں کردار کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مضبوط دیہی معیشت ترقی یافتہ پاکستان کی ضمانت ہے۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی میں دیہات کا کر (بقیہ نمبر 10)

پی ٹی آئی میرپور کے افتخار طیب استحکامِ پاکستان پارٹی میں شامل ہوگئے

مظفر آباد: پی ٹی آئی میرپور کے نائب صدر افتخار طیب، تحریک انصاف چھوڑ کر استحکامِ پاکستان پارٹی میں شامل ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق آزاد کشمیر کے انتخابی معرکے سے قبل پاکستان تحریک انصاف کو بڑا دھچکا لگا، میرپور ڈویژن کے نائب صدر افتخار طیب (بقیہ نمبر 26)

ملک بھر میں مون سون کا نیا طاقتور سلسلہ آج داخل ہوگا، الرٹ جاری

اسلام آباد: ملک بھر میں مون سون کا نیا طاقتور سلسلہ آج داخل ہوگا، جس کے باعث شدید بارشوں، اربن فلڈنگ اور لینڈ سلائیڈنگ کا الرٹ جاری کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے آج سے 10 جولائی تک ملک بھر میں بارشوں اور (بقیہ نمبر 27)

پنجاب میں پلاسٹک شاپنگ بیگز کے پیسے لینے پر پابندی، جرمانہ عائد کیا جائے گا

لاہور (6 جولائی 2026): پنجاب بھر میں کسی بھی دکان یا کاروباری ادارے کو پلاسٹک شاپنگ بیگ کے عوض صارفین سے اضافی رقم وصول کرنے پر پابندی عائد کردی گئی۔ ڈی جی ادارہ تحفظ ماحول کے مطابق صوبہ بھر میں 6 ستمبر 2026 کے بعد سے کوئی بھی کا (بقیہ نمبر 28)

افغان طالبان کے مقامی کمانڈر مسافر کو ننگرہار میں فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا

افغان رجیم کے اندرونی خلفشار نے سیکیورٹی کی صورتحال کو بگاڑ دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق افغان طالبان رجیم جہاں عوام کو تحفظ دینے میں ناکام رہی وہاں اہم افغان کمانڈرز کو بھی حفاظت فراہم نہ کرسکی۔ معروف افغان جریدے دی افغانستان انٹرنیشنل کے مطابق ننگرہار کے ضلع چپرحار میں جمعہ کے روز افغان طالبا (بقیہ نمبر 30)

خامنہ ای نشانے پر تھے، اسرائیلی وزیر دفاع

اسرائیلی دعوے پر ایران کا سخت ردعمل، نئی دھمکیاں بھی سامنے آئیں

یروشلم: (ویب ڈیسک) اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کے ملک نے مبینہ طور پر اسرائیل کو تباہ کرنے کے منصوبے کی قیادت کرنے پر ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو نشانہ بنایا تھا۔ اسرائیل کاٹز نے ایک بار پھر خبردار کیا کہ جو بھی ایرانی رہنما ا (بقیہ نمبر 29)

محنت کش خاندانوں کے مزید ایک لاکھ بچوں کو تعلیم دینے کا فیصلہ

وفاقی حکومت نے محنت کش طبقے کے بچوں کو مساوی تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا

حکومت نے ورکرز ویلفیئر فنڈ کو جدید اور مؤثر بنا کر فلاحی منصوبوں پر فوری عملدرآمد کا فیصلہ کیا

اسلام آباد: وفاقی حکومت نے محنت کش طبقے کے بچوں کو مساوی تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے مزید ایک لاکھ بچوں کو معیاری تعلیم کی سہولت دینے کے منصوبے پر فوری عملدرآمد کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز و انسانی وسا (بقیہ نمبر 31)

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں پیر کے روز معمولی کمی ہوگئی

لندن: عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں پیر کے روز معمولی کمی دیکھنے میں آئی، جس کی بڑی وجہ اوپیک پلس کی جانب سے اگست کے لیے تیل کی پیداوار میں اضافے کا فیصلہ قرار دیا جا رہا ہے۔ آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل کی برآمدات کی بحالی نے بھی عالمی منڈی میں سپلائی سے متعلق خدشات کو کم کر دیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق برینٹ کروڈ آئل کی قیمت 24 سینٹ یا 0.33 فیصد کمی کے بعد 88.71 ڈالر فی بیرل پر آ (بقیہ نمبر 33)

نیتن یاہو نے جے ڈی وینس کو مسترد کردیا

اسرائیلی وزیر اعظم نے بھارت کو بھی مضبوط عالمی حامی قرار دے دیا

اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کے تبصروں کو مسترد کر دیا ہے جس میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ امریکا دنیا میں اسرائیل کا واحد طاقتور اتحادی رہ گیا ہے۔ فاکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں بات کرتے ہوئے نیتن یاہو نے اس امریکی نائب صدر کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ اسرائیل سفارتی طور پر تنہا ہے۔ نیتن یاہو نے بھارت اور اس کے 4.1 ارب آبادی کی طرف اشارہ کرتے ہو (بقیہ نمبر 32)

روس کا یوکرینی دارالحکومت کیف پر بیلسٹک میزائلوں سے بڑا حملہ، آٹھ افراد ہلاک

کیف (نیوز ڈیسک) روس نے یوکرین کے دارالحکومت کیف اور اس کے نواحی علاقوں پر بیلسٹک میزائلوں سے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 8 افراد ہلاک اور 34 سے زائد زخمی ہوگئے۔ حملوں کے باعث متعدد رہائشی عمارتوں کو نقصان پہنچا جبکہ کئی مقامات پر آگ بھی (بقیہ نمبر 12)

نئے ٹیلی کام بل کے تحت کسی کی جائیداد پر زبردستی قبضہ نہیں ہوگا، شزا فاطمہ

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی وزیر برائے آئی ٹی و ٹیلی کام شزا فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ نئے ٹیلی کام بل کے تحت کسی بھی شہری کی ذاتی زمین یا جائیداد پر زبردستی قبضہ نہیں کیا جائے گا، بل کا بنیادی مقصد ملک بھر میں تیز رفتار اور معیاری انٹرنیٹ کی فراہمی کو یقینی بنا (بقیہ نمبر 13)

رجب بٹ نے اداکارہ درِفشاں سے منسوب شادی کی افواہیں مسترد کردیں

لاہور (نیوز ڈیسک) معروف یوٹیوبر اور سوشل میڈیا انفلوئنسر رجب بٹ نے اداکارہ درِفشاں سے منسوب شادی کی افواہوں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا اداکارہ سے کسی بھی قسم کا ذاتی تعلق نہیں ہے۔ حال ہی میں سوشل میڈیا پر دونوں کی مبینہ شادی سے (بقیہ نمبر 14)

ضم اضلاع میں بہتری کیلئے تین ماہ مہلت

وزیر اعلیٰ نے تعلیم، صحت اور ترقیاتی منصوبوں پر تیز عملدرآمد کا حکم دیا

پشاور (نیوز ڈیسک) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے ضم اضلاع میں سروس ڈیلیوری بہتر بنانے کے لیے متعلقہ انتظامیہ کو تین ماہ کی ڈیڈ لائن دیتے ہوئے کہا کہ اس مدت کے دوران عوام کو خدمات کی فراہمی میں واضح اور عملی تبدیلی نظر آنی چاہیے۔ محمد سہیل آفریدی کی زیر (بقیہ نمبر 17)

مودی حکومت نے کروڑوں بھارتی شہریوں کا انتخابی حق چھین لیا

نئی دہلی (نیوز ڈیسک) مودی حکومت نے کروڑوں بھارتی شہریوں کا آئینی حق چھین کر اپنی جھوٹی جمہوریت کا پول کھول دیا۔ مودی نے بھارتی عوام کا سامنا کرنے کے بجائے اپنے خلاف اٹھنے والی آوازوں کا سیاسی وجود ہی مٹا دیا۔ معروف بین الاقوامی جریدہ دی جاپان ٹائمز کے مطابق اقتدار میں رہنے کیلئے مود (بقیہ نمبر 16)

پٹرولیم قیمتوں میں کمی مہنگائی عروج پر اشیائے خورونوش بدستور مہنگی

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں معمولی کمی کے باوجود ملک بھر میں مہنگائی کا دباؤ مسلسل برقرار ہے

سرکاری نرخ نامے پر عمل نہ ہونے سے شہر بھر میں دودھ، دہی، روٹی اور گوشت مہنگا ہے

لاہور (نیوز ڈیسک) پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں معمولی کمی کے باوجود ملک میں مہنگائی کا دباؤ برقرار ہے، جبکہ سوئی گیس کے کم پریشر اور قلت کے باعث ایل پی جی، دودھ، روٹی، گوشت اور دیگر اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ شہریوں کے لیے مشکلات کا باعث بن گیا ہے۔ حکومت کی جانب سے ایل پی جی کی سرکاری قیمت 241 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے، تاہم لاہور کے مختلف علاقوں میں یہ 410 سے 460 (بقیہ نمبر 18)

نجکاری کے بعد پی آئی اے منافع بخش بنے گی

عارف حبیب نے بیڑا اٹھانے اور ملازمین برقرار رکھنے کا اعلان کیا

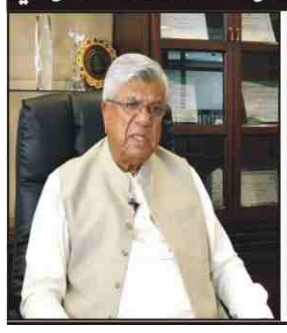

کراچی (نیوز ڈیسک) پاکستان کی معروف کاروباری شخصیت عارف حبیب نے دعویٰ کیا ہے کہ نجکاری کے بعد پی آئی اے پہلے ہی سال منافع بخش ادارہ بن جائے گا۔ ایکسپریس سے خصوصی گفتگو میں عارف حبیب نے کہا کہ صرف ان روٹس پر پروازیں چلائی جائیں گی جو منافع بخش ہوں گی، کسی روٹ کو ڈینیشن کی بنیاد پر نہیں چلایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کے تحت 66 فیصد حصص کی ادائیگی کر دی گئی ہے، بقیہ 3 (بقیہ نمبر 23)

بھارتی ریاست منی پور میں مودی حکومت کی ناکامی سے نسلی فسادات پھر پھوٹ پڑے

نئی دہلی (نیوز ڈیسک) مودی حکومت کی متعصبانہ پالیسیوں کے باعث خانہ جنگی کی شکار ریاست منی پور میں پھر نسلی فسادات پھوٹ پڑے۔ بھارت کا اپنا جریدہ "ٹائمز آف انڈیا" منی پور میں اٹھنے والے نئے فسادات کی تفصیلات سامنے لے آیا۔ بھارتی ریاست منی پور کے ضلع کاموجنگ میں پھر تشدد بھڑک اٹھا، نامعلوم حملہ آوروں نے 3 مقامات پر 20 گھروں کو آگ لگادی۔ شرپسندوں نے کوکی کے سرحدی گاؤں فائمول کو نذرِ آتش کر دیا، جوابی کار (بقیہ نمبر 22)

الفاظ کے پیچھے چھپے جذبات

قلمِ حق

انجینئر بخت سید یوسفزئی
engr.bakht@gmail.com

انسان کی زندگی میں بہت سی ایسی باتیں شامل ہیں جو ہم روزانہ بولتے اور سنتے ہیں، لیکن ان کے اصل معنی صرف الفاظ تک محدود نہیں ہوتے بلکہ ان کے پیچھے گہرے جذبات اور احساسات چھپے ہوتے ہیں۔ ہماری زبان میں محبت، غم، خوشی اور درد کو بیان کرنے کے لیے ایسے الفاظ استعمال ہوتے ہیں جو حقیقت میں ایک کیفیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ جب کوئی شخص کہتا ہے کہ "کسی نے میرا دل توڑ دیا" تو حقیقت میں کسی نے جسمانی دل کو نقصان نہیں پہنچایا ہوتا، بلکہ یہ ایک جذباتی تکلیف کا اظہار ہوتا ہے۔ انسان کا دل صرف ایک جسمانی عضو نہیں بلکہ محبت، احساسات اور جذبات کی علامت بھی سمجھا جاتا ہے۔ سائنس کے مطابق دل کا بنیادی کام جسم میں خون پہنچانا ہے جبکہ جذبات، یادیں اور احساسات کا تعلق دماغ اور انسانی نفسیات سے بھی ہوتا ہے۔ لیکن انسان صدیوں سے دل کو جذبات کی علامت کے طور پر استعمال کرتا آیا ہے کیونکہ دل اور احساسات کا تعلق انسان کے تجربات میں بہت گہرا محسوس ہوتا ہے۔ اسی طرح جب ایک دادی اپنے نواسوں سے کہتی ہیں کہ "میرا دل تم لوگوں نے چرا لیا ہے" تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ واقعی کسی نے دل چرا لیا، بلکہ وہ اپنی محبت، شفقت اور بے پناہ پیار کا اظہار کر رہی ہوتی ہیں۔ انسانی زبان کا حسن یہی ہے کہ ایک چھوٹا سا جملہ بھی بہت بڑے جذبات کو بیان کر سکتا ہے۔ بعض اوقات الفاظ حقیقت سے زیادہ احساس کی ترجمانی کرتے ہیں اور انسان دوسرے کے جذبات کو سمجھ کر ان الفاظ کا مطلب جان لیتا ہے۔ اگر ہم قرآن کی زبان پر غور کریں تو وہاں بھی کئی مقامات پر ایسی تعبیرات ملتی ہیں جو انسان کے ظاہر کے ساتھ ساتھ اس کے باطن، سوچ اور روحانی کیفیت کو بیان کرتی ہیں۔ قرآن انسان کو صرف جسم نہیں بلکہ عقل، دل اور روح رکھنے والی مخلوق کے طور پر مخاطب کرتا ہے۔ قرآن میں "دل" کا ذکر کئی جگہ انسان کی اندرونی حالت، ایمان، سمجھ اور نیت کے معنی میں آتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی وجود صرف نظر آنے والی چیزوں تک محدود نہیں بلکہ اس کے اندر ایک ایسی دنیا بھی ہے جو محسوس تو ہوتی ہے مگر ہمیشہ دکھائی نہیں دیتی۔ اسی طرح جب مذہبی تعلیمات میں شیطان، فرشتوں یا غیبی معاملات کا ذکر آتا ہے تو یہ ان حقیقتوں کی طرف اشارہ ہوتا ہے جو انسان کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ انسان کی نظر محدود ہے، وہ ہر چیز کو نہیں دیکھ سکتا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ چیز موجود نہیں۔ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں بھی کئی ایسی چیزوں پر یقین رکھتے ہیں جو نظر نہیں آتیں۔ مثال کے طور پر ہوا نظر نہیں آتی مگر ہم اسے محسوس کرتے ہیں، محبت نظر نہیں آتی مگر اس کے اثرات انسان کی زندگی بدل دیتے ہیں۔ فرشتوں کا تصور بھی اسی غیبی دنیا سے تعلق رکھتا ہے جس پر ایمان رکھنے والے لوگ یقین رکھتے ہیں۔ اسلامی عقیدے کے مطابق فرشتے اللہ کے حکم کے مطابق مختلف ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں اور انسان کو یہ احساس دلاتے ہیں کہ زندگی صرف ظاہری دنیا تک محدود نہیں۔ اسی طرح رزق کے بارے میں بھی یہی سمجھا جاتا ہے کہ اس کا اصل اختیار اللہ کے پاس ہے۔ انسان کوشش کرتا ہے، محنت کرتا ہے اور اسباب اختیار کرتا ہے، لیکن بہت سے معاملات ایسے ہوتے ہیں جہاں انسان کو اندازہ ہوتا ہے کہ زندگی میں بہت کچھ اس کے اختیار سے باہر بھی ہے۔ انسان کا وجود صرف جسم کا نام نہیں۔ ایک طرف جسمانی وجود ہے جسے ہم دیکھ سکتے ہیں، جس میں درد، تھکن اور بیماری محسوس ہوتی ہے، جبکہ دوسری طرف انسان کی روح، سوچ، احساسات اور شعور ہیں جو نظر نہیں آتے لیکن انسان کی اصل شخصیت بناتے ہیں۔ جسمانی درد کو ہم فوراً محسوس کر لیتے ہیں کیونکہ وہ ظاہری ہوتا ہے، لیکن تنہائی، غم، محبت، خوف اور اندرونی تکلیف ایسی کیفیتیں ہیں جنہیں صرف محسوس کیا جا سکتا ہے، دیکھا نہیں جا سکتا۔ یہی فرق انسان کو ایک منفرد مخلوق بناتا ہے۔ انسان صرف گوشت اور ہڈیوں کا مجموعہ نہیں بلکہ احساسات، خیالات، خوابوں اور روحانی پہلوؤں سے بھرا ہوا ایک مکمل وجود ہے۔ دنیا میں بہت سی چیزیں ایسی ہیں جنہیں سائنس اپنے طریقے سے سمجھنے کی کوشش کرتی ہے، جبکہ مذہب انسان کو زندگی کے مقصد، اخلاق، روحانیت اور ان حقیقتوں کے بارے میں سوچنے کی دعوت دیتا ہے جو نظر سے اوجھل ہیں۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ ہر بات کو صرف ظاہری معنی میں لینا ضروری نہیں ہوتا۔ زبان کے کئی الفاظ ایسے ہیں جو حقیقت کے بجائے احساس اور کیفیت بیان کرتے ہیں۔ جب کوئی کہتا ہے کہ "تم نے میرا دل جیت لیا" تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ کسی نے دل حاصل کر لیا، بلکہ اس کا مطلب محبت، اعتماد اور عزت حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی کہتا ہے کہ "میرا دل ٹوٹ گیا" تو وہ اپنے اندر کے درد کو بیان کر رہا ہوتا ہے۔ یہ درد جسم پر نظر نہیں آتا لیکن انسان کے رویے، سوچ اور زندگی پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے۔ انسان کی زندگی میں جسم اور روح دونوں کی اہمیت ہے۔ جسم کی دیکھ بھال کے لیے علاج، آرام اور صحت ضروری ہے جبکہ روح اور دل کی مضبوطی کے لیے محبت، اچھے اعمال، امید اور مثبت سوچ ضروری ہے۔ زندگی کا حسن اسی توازن میں ہے کہ انسان دنیاوی حقیقتوں کو بھی سمجھے اور اپنی اندرونی دنیا کو بھی پہچانے۔ صرف ظاہری چیزوں پر توجہ دینے سے انسان اپنی شخصیت کے ایک بڑے حصے کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ انسان جتنا زیادہ سوچتا اور سیکھتا ہے، اتنا ہی اسے احساس ہوتا ہے کہ کائنات کتنی وسیع ہے اور انسانی سمجھ کتنی محدود۔ بہت سی حقیقتیں ایسی ہیں جو وقت کے ساتھ انسان پر واضح ہوتی جاتی ہیں۔ جو چیز نظر نہیں آتی وہ لازماً غیر موجود نہیں ہوتی۔ کچھ حقیقتیں آنکھوں سے نہیں بلکہ عقل، احساس، تجربے اور یقین کے ذریعے سمجھی جاتی ہیں، اور یہی انسانی زندگی کی گہرائی ہے۔

معذرت کے ساتھ

رائے شماری

پروفیسر رائے غلام رسول فہیم کھرل
03041648400
ghulamrasoolfaheem62@gmail.com

کبھی کسی مزدور کے پھٹے ہوئے ہاتھوں کو غور سے دیکھیے، کسی کسان کے دھوپ سے جھلسے ہوئے چہرے پر برسوں کی محنت کا نوحہ پڑھیے، کسی بیوہ ماں کی خاموش آنکھوں میں اترتی ہوئی تنہائی کو محسوس کیجیے، کسی یتیم بچے کی ادھوری خواہشوں کی چاپ سنیے، کسی بے روزگار نوجوان کے چہرے پر جمی ہوئی بے بسی کو پڑھیے، کسی طالب علم کو ڈگری ہاتھ میں لیے مستقبل کے بند دروازوں پر دستک دیتے دیکھیے، کسی سرکاری ملازم کو مہنگائی کے سامنے اپنی تنخواہ کی بے وقعتی پر کڑھتے دیکھیے، کسی نجی ملازم کو ملازمت کے عدم تحفظ میں ہر روز جیتے اور مرتے دیکھیے، کسی ریٹائرڈ بزرگ کو عمر بھر کی جمع پونجی کو مہنگائی کی نذر ہوتے دیکھیے، کسی بیمار باپ کو دوا اور بچوں کی فیس کے درمیان فیصلہ کرتے دیکھیے، کسی ماں کو خالی برتنوں کے درمیان بچوں کو تسلی دیتے دیکھیے، کسی بہن کو جہیز کی رسموں کے بوجھ تلے اپنی جوانی سمٹتے دیکھیے، کسی بیٹی کو تعلیم، عزت اور محفوظ مستقبل کے خواب آنکھوں میں سجائے فکرمند دیکھیے، کسی چھوٹے دکاندار کو گاہکوں کے انتظار میں ویران دکان کے دروازے پر نظریں جمائے دیکھیے، کسی صنعت کار کو بڑھتی لاگت اور گھٹتے کاروبار کی فکر میں گھلتے دیکھیے، کسی مریض کو ہسپتال کے برآمدے میں علاج کا منتظر دیکھیے، کسی پنشنر کو اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لیے حساب لگاتے دیکھیے، کسی معذور شخص کو سہولتوں سے محروم زندگی کا بوجھ اٹھاتے دیکھیے، اور پھر اپنے دل سے پوچھیے کہ آخر اس ملک کا عام آدمی کس جرم کی سزا کاٹ رہا ہے؟ اگر اس کے بعد بھی دل میں درد کی ایک لہر نہ اٹھے تو شاید ہم نے صرف انسانوں کو نہیں، انسانیت کو بھی محسوس کرنا چھوڑ دیا ہے۔ پاکستان کا عام شہری آج صرف مہنگائی، بے روزگاری اور غیر یقینی حالات سے نہیں لڑ رہا، بلکہ اسے یہ احساس بھی ستا رہا ہے کہ ریاست کے ہر ستون سے اس کی توقعات بڑھتی ہیں، مگر اس کی مشکلات کم ہونے کے بجائے بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ ریاست کے تمام ادارے بی پارلیمان، حکومت، عدلیہ، مسلح افواج، پولیس، سول بیوروکریسی، احتسابی ادارے، مقامی حکومتیں اور دیگر قومی ادارے بی آئین کے مطابق ملک کی خدمت اور عوام کے تحفظ کے لیے قائم کیے گئے ہیں۔ جب یہ ادارے مؤثر، شفاف اور اپنی آئینی حدود میں کام کرتے ہیں تو عوام کا اعتماد مضبوط ہوتا ہے۔ لیکن جب سیاسی کشمکش، انتظامی کمزوریاں، بدعنوانی، تاخیر، ناقص حکمرانی یا اختیارات کے استعمال پر سوالات جنم لیتے ہیں تو اس کا سب سے بڑا بوجھ عام شہری کے کندھوں پر آ پڑتا ہے۔ آج سوال یہ نہیں کہ قصور کس ایک ادارے کا ہے؛ اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہر ادارہ اپنی آئینی ذمہ داری پوری دیانت، شفافیت اور جواب دہی کے ساتھ ادا کر رہا ہے؟ اگر جواب مکمل اطمینان بخش نہیں، تو پھر اصلاح کی ضرورت بھی سب کو ہے۔ عوام کو نہ اداروں کی باہمی کشمکش سے غرض ہے، نہ سیاسی نعروں سے؛ انہیں صرف امن، انصاف، روزگار، تعلیم، علاج اور باوقار زندگی چاہیے۔ ریاست کی اصل طاقت اس کے ادارے ضرور ہوتے ہیں، مگر ریاست کی اصل روح اس کے عوام ہوتے ہیں۔ اگر عوام ہی مایوسی، اضطراب اور معاشی دباؤ کا شکار ہوں تو ترقی کے تمام دعوے ادھورے رہ جاتے ہیں۔ اس لیے وقت کا تقاضا ہے کہ تمام ادارے آئین کی روح، قانون کی حکمرانی اور باہمی تعاون کے ساتھ عوامی فلاح کو اپنی اولین ترجیح بنائیں۔ آج پاکستان کا عام آدمی جب صبح اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے ذہن میں خوابوں سے زیادہ خدشات ہوتے ہیں۔ اسے معلوم نہیں ہوتا کہ شام تک آٹے، چینی، گھی، بجلی، گیس یا پٹرول کی قیمت کہاں پہنچ جائے گی۔ اسے یہ فکر کھائے جاتی ہے کہ اگر وہ بیمار ہو گیا تو علاج کہاں سے کرائے گا، اگر اس کا بچہ اعلیٰ تعلیم حاصل بھی کر لے تو کیا اسے روزگار ملے گا، اور اگر انصاف کے لیے کسی دروازے پر دستک دے تو کتنے برس اس کی زندگی انتظار کی نذر ہو جائیں گے۔ یہ ملک وسائل سے محروم نہیں، صلاحیتوں سے خالی نہیں، قربانی دینے والے عوام سے بھی تہی دامن نہیں۔ اس سرزمین نے جنگیں بھی دیکھی ہیں، قدرتی آفات بھی برداشت کی ہیں، دہشت گردی کا مقابلہ بھی کیا ہے، اور ہر بحران میں اپنے اداروں کے ساتھ کھڑی بھی رہی ہے۔ مگر آج یہی عوام یہ سوال پوچھنے پر مجبور ہیں کہ ان کی مسلسل قربانیوں کا صلہ آخر کب ملے گا؟ ریاست کا ہر ادارہ اپنی اہمیت رکھتا ہے۔ پارلیمان قانون سازی کے لیے، حکومت انتظام و انصرام کے لیے، عدلیہ انصاف کی فراہمی کے لیے، مسلح افواج قومی سلامتی کے لیے، پولیس شہریوں کے تحفظ کے لیے، سول بیوروکریسی عوامی خدمت کے لیے، اور احتسابی ادارے شفافیت کے لیے وجود رکھتے ہیں۔ جب ان میں سے کسی ایک کی کارکردگی کمزور پڑتی ہے تو اس کا اثر پورے نظام پر پڑتا ہے، اور جب متعدد شعبوں میں کمزوریاں جمع ہونے لگیں تو سب سے زیادہ تکلیف عام شہری کو اٹھانی پڑتی ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ ہر بحران میں قربانی عوام سے مانگی جاتی ہے۔ بجلی مہنگی ہو تو عوام برداشت کریں، ٹیکس بڑھیں تو عوام ادا کریں، مہنگائی آئے تو عوام صبر کریں، روزگار کم ہو تو عوام خود کو حالات کے مطابق ڈھالیں۔ مگر عوام جب یہ پوچھیں کہ ریاستی کارکردگی میں بہتری کب آئے گی، شفافیت کب بڑھے گی، اور جواب دہی سب کے لیے یکساں کب ہوگی، تو ان سوالات کا جواب اکثر ہندلا دکھائی دیتا ہے۔ ایک مزدور کی ساری زندگی مشقت میں گزر جاتی ہے، لیکن وہ اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کا خواب پورا نہیں کر پاتا۔ ایک کسان سارا سال زمین سے رزق اگاتا ہے، مگر اپنے ہی گھر میں معاشی تنگی کا شکار رہتا ہے۔ ایک سرکاری ملازم مہنگائی کے سامنے بے بس ہے، ایک نجی ملازم ملازمت کے عدم تحفظ سے خوف زدہ ہے، اور ایک نوجوان ڈگری ہاتھ میں لیے مستقبل کے دروازے کھٹکھٹا رہا ہے۔ یہ وہ تصویریں ہیں جنہیں کسی ایک فرد یا ایک ادارے سے نہیں، بلکہ مجموعی حکمرانی کے معیار سے جوڑ کر دیکھنے کی ضرورت ہے۔ قومیں صرف مضبوط عمارتوں، شاہراہوں اور منصوبوں سے نہیں بنتیں، بلکہ انصاف، اعتماد اور امید سے بنتی ہیں۔ اگر ایک عام شہری اپنے ہی ملک میں خود کو غیر محفوظ، غیر سنا ہوا یا مسلسل مشکلات میں گھرا محسوس کرے تو ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ کمزور ہونے لگتا ہے۔ اس اعتماد کو بحال کرنا تمام اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ آخر میں یہی کہنا مناسب ہوگا کہ عوام کسی معجزے کا مطالبہ نہیں کرتے۔ وہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ ان کی محنت کا احترام ہو، ان کے ووٹ کی عزت ہو، ان کے بچوں کا مستقبل محفوظ ہو، قانون سب پر یکساں لاگو ہو، اور ہر ادارہ آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داری پوری دیانت اور احساسِ جواب دہی کے ساتھ ادا کرے۔ یہ سوال آج بھی فضاؤں میں گونج رہا ہے: "ہمارا کیا قصور ہے؟ ہمیں جینے کیوں نہیں دیتے؟" اس سوال کا جواب نعروں میں نہیں، بلکہ بہتر حکمرانی، مؤثر اداروں، شفاف احتساب، قانون کی بالادستی اور عوامی خدمت میں پوشیدہ ہے۔ جس دن ریاست کے تمام ستون اپنے اپنے آئینی کردار کو پوری ذمہ داری سے نبھائیں گے، اسی دن شاید ایک مزدور، ایک کسان، ایک طالب علم، ایک ماں اور ایک بزرگ شہری کی آنکھوں میں مایوسی کی جگہ امید واپس آ جائے گی۔ یہی وہ دن ہوگا جب عوام محسوس کریں گے کہ واقعی انہیں جینے کا حق مل گیا ہے۔ ان شاید ایک مزدور، ایک کسان، ایک

شمر

تحریروں کی نگری

میاں کلیم جہانگیر
kaleemjahangir01@gmail.com

تاریخ اسلام میں چند ایسے کردار ہیں جن کے نام ظلم، سنگ دلی اور اقتدار کی اندھی خواہش کی علامت بن چکے ہیں۔ انہی ناموں میں ایک نام شمر بن ذی الجوشن کا بھی ہے۔ اگرچہ شمر کی پوری زندگی مختلف سیاسی اور عسکری واقعات سے عبارت ہے لیکن دنیا اسے سب سے زیادہ واقعۂ کربلا کے حوالے سے جانتی ہے۔ تاریخ کے صفحات پر اس کا ذکر آتے ہی انسان کے ذہن میں ظلم، بے رحمی اور اخلاقی زوال کی تصویر ابھر آتی ہے۔ یہ حقیقت بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ کسی تاریخی شخصیت کا مطالعہ جذبات سے ہٹ کر مستند روایات اور تاریخی مصادر کی روشنی میں کیا جانا چاہیے تاکہ واقعات کو ان کے اصل تناظر میں سمجھا جا سکے۔ شمر بن ذی الجوشن قبیلہ ہوازن کی ایک شاخ بنو عامر سے تعلق رکھتا تھا۔ بعض تاریخی روایات کے مطابق وہ ابتدائی دور میں مسلمان ہوا اور بعض جنگوں میں بھی شریک رہا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ اس کی سیاسی وابستگیاں تبدیل ہوتی رہیں۔ حضرت علیؓ کے دورِ خلافت میں جنگِ صفین میں اس کی موجودگی کا بھی ذکر ملتا ہے تاہم بعد کے حالات میں اس نے بنوامیہ کی حکومت کا ساتھ اختیار کیا اور اقتدار کے قریب رہنے کو ترجیح دی۔ یہی وہ موڑ تھا جہاں اس کی شخصیت پر سیاسی مفادات کا رنگ غالب آتا دکھائی دیتا ہے۔ سن 61 ہجری میں جب حضرت امام حسینؓ نے یزید کی بیعت سے انکار کیا اور کوفہ کی جانب روانہ ہوئے تو تاریخ نے ایک ایسا باب دیکھا جس نے ہمیشہ کے لیے حق اور باطل کی کشمکش کو ایک نئی معنویت عطا کر دی۔ کربلا کے میدان میں عبیداللہ بن زیاد کی جانب سے بھیجے گئے لشکر میں شمر بھی شامل تھا۔ متعدد تاریخی روایات کے مطابق وہ نہ صرف جنگ میں سرگرم کردار ادا کرتا رہا بلکہ اس نے عمر بن سعد پر سخت دباؤ بھی ڈالا کہ امام حسینؓ کے خلاف کارروائی میں کسی قسم کی نرمی نہ برتی جائے۔ واقعۂ کربلا کی سب سے المناک روایت یہی ہے کہ امام حسینؓ کی شہادت کے وقت شمر کو ایک مرکزی کردار کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ اگرچہ مختلف تاریخی کتب میں تفصیلات میں معمولی اختلافات موجود ہیں، لیکن مسلم مورخین کی اکثریت اس بات پر متفق ہے کہ شمر نے اس سانحے میں اہم کردار ادا کیا اور اسی وجہ سے اس کا نام تاریخ میں نفرت اور مذمت کی علامت بن گیا۔ یہی وجہ ہے کہ صدیوں گزرنے کے باوجود جب بھی کربلا کا ذکر ہوتا ہے تو شمر کا نام ظلم کے استعارے کے طور پر لیا جاتا ہے۔ کسی بھی معاشرے میں افراد کے کردار صرف ان کے اعمال سے نہیں بلکہ ان اعمال کے نتائج سے بھی پہچانے جاتے ہیں۔ شمر نے شاید وقتی اقتدار، انعام یا سیاسی قربت حاصل کرنے کی امید میں وہ راستہ اختیار کیا جو وقتی طور پر طاقتور طبقے کو مطلوب تھا لیکن تاریخ نے اس کے نام کو عزت کے مفاد میں تھا لیکن تاریخ نے اس کے نام کو عزت نہیں بلکہ بدنامی کے ساتھ محفوظ کیا۔ یہ تاریخ کا ایک اٹل اصول ہے کہ اقتدار عارضی ہوتا ہے جبکہ کردار ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ اگر شمر کی شخصیت کا غیر جانبدارانہ تجزیہ کیا جائے تو اس میں کئی پہلو سامنے آتے ہیں۔ ایک پہلو سیاسی مفاد پرستی کا ہے، جہاں اقتدار کی خاطر اخلاقی اصولوں کو پسِ پشت ڈال دیا گیا۔ دوسرا پہلو شدت پسندی کا ہے، جہاں مخالف کو صرف شکست دینا کافی نہیں سمجھا گیا بلکہ ہر ممکن سختی اختیار کی گئی۔ تیسرا پہلو بصیرت کے فقدان کا ہے، کیونکہ تاریخ میں بعض فیصلے صرف اپنے وقت تک محدود نہیں رہتے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی مثال بن جاتے ہیں۔ شمر ان حقیقت کو نہ سمجھ سکا کہ ایک لمحے کا فیصلہ صدیوں تک اس کے نام کے ساتھ جڑا رہے گا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ تاریخ کو صرف جذبات کی بنیاد پر نہیں بلکہ تحقیق کی روشنی میں پڑھنا چاہیے۔ مختلف مورخین نے شمر کے کردار اور اس کے اقدامات پر اپنی اپنی روایات نقل کی ہیں، تاہم اس بات پر تقریباً اتفاق پایا جاتا ہے کہ واقعۂ کربلا میں اس کا کردار منفی اور قابلِ مذمت تھا۔ اسی لیے اسلامی تاریخ، ادب اور عوامی شعور میں شمر ایک ایسے شخص کے طور پر یاد کیا جاتا ہے جس نے اقتدار کی خاطر اخلاقی اقدار کو نظر انداز کیا۔ آج کے دور میں شمر کی شخصیت صرف ایک تاریخی کردار نہیں بلکہ ایک علامت بن چکی ہے۔ جب کوئی شخص طاقت کے نشے میں انصاف کو پامال کرتا ہے، جب ذاتی مفاد کو حق پر ترجیح دیتا ہے یا جب ظلم کو اپنی کامیابی کا ذریعہ سمجھتا ہے تو لوگ اسے شمر کے کردار سے تشبیہ دیتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض شخصیات تاریخ سے نکل کر سماجی اور اخلاقی استعارے بن جاتی ہیں۔ واقعۂ کربلا نے دنیا کو یہ سبق دیا کہ ظلم وقتی طور پر غالب آ سکتا ہے لیکن اخلاقی فتح ہمیشہ حق کے حصے میں آتی ہے۔ شمر کا انجام اس حقیقت کی یاد دہانی کراتا ہے کہ انسان اپنے منصب، دولت یا طاقت سے زیادہ اپنے کردار سے پہچانا جاتا ہے۔ اقتدار ختم ہو جاتا ہے حکومتیں بدل جاتی ہیں، مگر اعمال کا اثر تاریخ کے حافظے میں باقی رہتا ہے۔ اسی لیے شمر کا نام عزت، بہادری یا قیادت کی علامت نہیں بلکہ ظلم، بے رحمی اور غلط فیصلوں کے انجام کے طور پر یاد رکھا جاتا ہے۔ یہی تاریخ کا سب سے بڑا اور غیر متبدل فیصلہ بہادری یا قیادت کی علامت نہیں بلکہ ظلم،

قیادت، استحکام اور ابھرتا ہوا پاکستان

ضربِ مومن

واجد علی تونسوی
Wajidalitaunsvi2599@gmail.com

بین الاقوامی سیاست میں کسی بھی ریاست کی اہمیت صرف اس کی عسکری طاقت سے متعین نہیں ہوتی، بلکہ داخلی استحکام، مضبوط معیشت، مؤثر سفارت کاری، قومی یکجہتی اور بحرانوں سے نمٹنے کی صلاحیت بھی اس کے عالمی مقام کا تعین کرتی ہے۔ اکیسویں صدی میں قومی سلامتی کا تصور نمایاں طور پر تبدیل ہو چکا ہے۔ اب صرف سرحدوں کا دفاع ہی کافی نہیں سمجھا جاتا بلکہ اقتصادی استحکام، سماجی ہم آہنگی، داخلی امن، مضبوط ادارے، جدید ٹیکنالوجی اور فعال خارجہ پالیسی کو بھی قومی سلامتی کا لازمی حصہ تصور کیا جاتا ہے۔ اسی تناظر میں گزشتہ چند برسوں کے دوران پاکستان کی سلامتی پالیسی، علاقائی کردار اور سفارتی حکمتِ عملی پر نئی بحث جنم لے رہی ہے۔ جنرل سید عاصم منیر نے 29 نومبر 2022 کو چیف آف آرمی اسٹاف کی حیثیت سے پاک فوج کی قیادت ایسے وقت سنبھالی جب پاکستان کو بیک وقت متعدد چیلنجز کا سامنا تھا۔ مشرقی سرحد پر بھارت کے ساتھ کشیدگی برقرار تھی، مغربی سرحد پر دہشت گردی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا تھا، جبکہ اندرونِ ملک معاشی مشکلات، سیاسی تقسیم اور سماجی بے چینی ریاست کے لیے ایک بڑا امتحان بن چکی تھیں۔ ایسے حالات میں قومی سلامتی کو صرف عسکری نقطۂ نظر سے نہیں، بلکہ ایک جامع قومی حکمتِ عملی کے تحت آگے بڑھانے کی کوشش کی گئی۔ اس حکمتِ عملی کا ایک بڑا امتحان 2025 میں اس وقت سامنے آیا جب مقبوضہ کشمیر کے علاقے پہلگام میں ہونے والے حملے کے بعد پاکستان اور بھارت کے درمیان شدید کشیدگی پیدا ہوئی۔ بھارت نے پاکستان پر الزامات عائد کیے جنہیں پاکستان نے مسترد کرتے ہوئے شفاف اور غیر جانب دار تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ بعد ازاں دونوں ممالک کے درمیان فضائی، میزائل اور ڈرون کارروائیوں نے خطے میں تشویش کی لہر دوڑا دی اور عالمی برادری نے کشیدگی کم کرنے پر زور دیا۔ پاکستانی حکومت کے مطابق 10 مئی 2025 کو پاکستان نے بھارتی حملوں کے جواب میں آپریشن بنیان المرصوص شروع کیا، جسے وفاقی اور جوابی کارروائی قرار دیا گیا۔ چند روز تک جاری رہنے والی کشیدگی کے بعد مختلف دوست ممالک کی سفارتی کوششوں کے نتیجے میں جنگ بندی ممکن ہوئی۔ بعد ازاں وفاقی کابینہ نے جنرل سید عاصم منیر کو فیلڈ مارشل کے عہدے پر ترقی دی اور اس فیصلے کی وجہ آپریشن کے دوران ان کی قیادت کو قرار دیا۔ اسی تناظر میں حکومت نے مسلح افواج اور قومی یکجہتی کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے یومِ تشکر بھی منایا۔ ان واقعات کے بعد پاکستان کی دفاعی سفارت کاری بھی زیادہ متحرک دکھائی دی۔ چین کے ساتھ اسٹریٹجک تعاون، سعودی عرب، ترکی، آذربائیجان اور متحدہ عرب امارات کے ساتھ اعلیٰ سطحی روابط، مشترکہ فوجی مشقیں اور دفاعی تعاون اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پاکستان اپنی خارجہ پالیسی میں سلامتی اور اقتصادی تعاون کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ حامی حلقوں کے نزدیک یہ پاکستان کے بڑھتے ہوئے علاقائی اثر و رسوخ کی علامت ہے، جبکہ بعض تجزیہ نگار اس کے دیرپا نتائج کو معاشی استحکام، سیاسی تسلسل اور ادارہ جاتی مضبوطی سے مشروط قرار دیتے ہیں۔ بیرونی محاذ کے ساتھ ساتھ داخلی سلامتی بھی پاکستان کے لیے ایک بڑا چیلنج رہی۔ تحریکِ طالبان پاکستان، بلوچستان میں سرگرم مسلح گروہوں اور دیگر شدت پسند عناصر کی کارروائیوں کے پیشِ نظر وفاقی حکومت نے 22 جون 2024 کو عزمِ استحکام کے نام سے قومی انسدادِ دہشت گردی حکمتِ عملی کی منظوری دی۔ حکومتی مؤقف کے مطابق اس کا مقصد صرف فوجی کارروائیاں کرنا نہیں بلکہ انٹیلی جنس اداروں، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر تعاون کو مزید مضبوط بنانا بھی تھا۔ اس پالیسی پر مختلف سیاسی جماعتوں اور مبصرین نے مختلف آراء کا اظہار کیا، تاہم حکومت نے اسے دہشت گردی کے خلاف قومی حکمتِ عملی کا اہم ستون قرار دیا۔ اسی دوران انٹیلی جنس بنیادوں پر متعدد کارروائیوں میں کئی دہشت گرد ہلاک یا گرفتار ہوئے، جبکہ سکیورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں نے بھی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ قربانیاں اس حقیقت کی یاد دلاتی ہیں کہ داخلی امن صرف عسکری طاقت سے نہیں بلکہ قومی عزم، مضبوط اداروں، عوامی تعاون اور قانون کی مؤثر شمولیت کی سے بھی وابستہ ہوتا ہے۔ داخلی استحکام کے تناظر میں مذہبی ہم آہنگی کا پہلو بھی قابلِ توجہ رہا۔ مختلف مواقع پر جنرل بعد ازاں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے مختلف مکاتبِ فکر کے علماء و مشائخ سے ملاقاتیں کیں، جن میں قومی اتحاد، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف اور امن و استحکام کے موضوعات زیرِ بحث آئے۔ حامی حلقے ان ملاقاتوں کو قومی سلامتی کی وسیع حکمتِ عملی کا حصہ قرار دیتے ہیں، جبکہ بعض مبصرین ان کے اثرات کا جائزہ طویل المدت تناظر میں لینے کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ پاکستان جیسے مذہبی اور ثقافتی تنوع رکھنے والے معاشرے میں قومی اتحاد بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ جب ریاستی ادارے مذہبی قیادت، سیاسی قوتیں اور عوام مشترکہ قومی مقاصد پر یکسو ہوں تو انتہا پسندی کے امکانات محدود ہونے لگتے ہیں۔ اسی لیے جدید ریاستیں قومی سلامتی کو صرف عسکری قوت تک محدود نہیں رکھتیں بلکہ سماجی ہم آہنگی، داخلی استحکام اور قومی یکجہتی کو بھی اس کا لازمی جزو سمجھتی ہیں۔ خارجہ پالیسی کے میدان میں بھی پاکستان نے توازن برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ چین کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری، خلیجی ممالک کے ساتھ معاشی تعاون، ترکی اور آذربائیجان کے ساتھ دفاعی روابط اور وسطی ایشیا کے ساتھ اقتصادی روابط کے فروغ کی کوششیں اس امر کی نشاندہی کرتی ہیں کہ پاکستان اپنی جغرافیائی اہمیت کو معاشی مواقع میں تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ اگر یہ سفارتی اور دفاعی تعاون سرمایہ کاری، تجارت، توانائی اور صنعتی شراکت داری کی صورت میں مزید آگے بڑھتا ہے تو اس کے مثبت اثرات قومی معیشت پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس کے باوجود یہ حقیقت نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ کسی بھی ریاست کی عالمی حیثیت صرف عسکری کامیابیوں سے مستحکم نہیں ہوتی۔ مضبوط معیشت، شفاف طرزِ حکمرانی، سیاسی استحکام، آزاد ادارے، قانون کی بالادستی، معیاری تعلیم، سائنسی تحقیق اور ٹیکنالوجی میں ترقی وہ عوامل ہیں جو کسی بھی ملک کو مستقل عالمی وقار عطا کرتے ہیں۔ دفاعی کامیابیوں کے ساتھ اگر ان شعبوں میں بھی تسلسل کے ساتھ اصلاحات جاری رہیں تو پاکستان اپنے نوجوان انسانی وسائل، قدرتی وسائل اور اہم جغرافیائی محلِ وقوع سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے حامیوں کے مطابق ان کی قیادت میں دفاع، سفارت کاری اور داخلی سلامتی کو ایک جامع قومی حکمتِ عملی کے تحت آگے بڑھانے کی کوشش کی گئی، جبکہ ناقدین اس کا جائزہ جمہوری اداروں، معاشی کارکردگی، سیاسی استحکام اور آئینی عمل کے تناظر میں لیتے ہیں۔ یہی اختلافِ رائے کسی بھی جمہوری معاشرے کی فکری پختگی اور صحت مند قومی مباحثے کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان کے پاس نوجوان آبادی، پیشہ ورانہ مسلح افواج، قدرتی وسائل اور انتہائی اہم جغرافیائی محلِ وقوع جیسے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ اگر قومی اتحاد، پالیسیوں کا تسلسل،

بقیہ نمبر 1 ☆.....☆

رانہ اور پائیدار استعمال پر زور دیتا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے مزید کہا کہ پاکستان سندھ طاس معاہدے کے تحت اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن سفارتی اور قانونی اقدامات جاری رکھے گا اور قومی مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 2 ☆.....☆

افراد نے بھی انتشاری کمیٹی کی لاک ڈاؤن کی کال کو مسترد کر دیا۔ چکوٹھی اور گردونواح میں معمولات زندگی جاری رہے اور شہری دکانوں سے روزمرہ کی خریداری کرتے دیکھے گئے۔ چکوٹھی بازار کے تاجروں نے پاکستان اور پاک فوج سے اظہارِ یکجہتی کیلئے راجہ قاصد کی قیادت میں اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں شریک تاجروں نے انتشاری کمیٹی کو مسترد کرتے ہوئے پاکستان اور پاک فوج کے حق میں نعرے لگائے۔ چکوٹھی کے عوام کی طرف سے لاک ڈاؤن کو مسترد کرنا ظاہر کرتا ہے کہ کشمیری عوام اس انتشاری ٹولے کو پہچان چکے ہیں۔

بقیہ نمبر 3 ☆.....☆

ذیشان شاہ اور محمد عرفان اقبال شامل ہیں۔ قبل ازیں ان ملزمان کی درخواست ضمانت امتناع منشیات کی خصوصی عدالت نے مسترد کر دی تھی جس کے بعد معاملہ ہائیکورٹ پہنچا۔ وکیل صفائی نے مؤقف اختیار کیا کہ کسٹمز حکام نے سرچ وارنٹ کے بغیر کارروائی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے موکل 1998 سے سونے اور چاندی کا کاروبار کرتے ہیں۔ یہ چاندی کئی گاہکوں کی تھی جو ان کے پاس پراسس کے لیے رکھی گئی تھی۔ پراسیکیوشن نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ وارنٹ اس لیے نہیں تھے کہ ہنگامی حالت میں کارروائی کرنی پڑی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسٹمز حکام کے پاس ٹھوس شواہد تھے کہ چاندی رات کو ہی دوسری جگہ منتقل کرنی تھی۔ بعدازاں عدالت نے آبزرویشن دی کہ اس کیس میں الجھاؤ ہیں، مزید اور ٹھوس تفتیش کی ضرورت ہے۔ عدالت نے ملزمان کی ضمانت کی درخواست منظور کر لی۔

بقیہ نمبر 4 ☆.....☆

پر 20 ون ونڈو کاؤنٹرز بنائے گئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ سینٹر میں بیک وقت 200 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش کے ساتھ وسیع انتظار گاہ بھی قائم کی گئی ہے، جبکہ 24 گھنٹوں کے دوران دو ہزار سے زائد درخواست گزاروں کو نادرا کی خدمات فراہم کی جاسکیں گی۔ میگا سینٹر کے قیام سے سرجانی اور اطراف کے لاکھوں رہائشیوں کو ایک ہی جگہ پر تمام سہولیات دستیاب ہوں گی، جبکہ سینٹر میں زونل دفتر کی موجودگی کے باعث شہریوں کو عائشہ منزل جانے کی ضرورت بھی نہیں رہے گی۔

بقیہ نمبر 5 ☆.....☆

کے کھروں، سڑکوں پر اور پارک کی گئی گاڑیوں کے اندر پائے گئے۔ یو ایس نیشنل ویدر سروس نے کہا کہ تقریباً 160 ملین لوگوں کے لیے حد سے زیادہ گرمی کی وارننگز لاگو ہیں۔ نیو جرسی کے گورنر کی شیرل نے متنبہ کیا کہ ریاست 14 سال سے زائد عرصے میں پہلی بار شدید ترین گرمی کا سامنا کر رہی ہے۔ شہریوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ گھروں کے اندر ہی رہیں اور ایئر کنڈیشنڈ مقامات کی تلاش کریں۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی، جو بڑی حد تک انسانی سرگرمیوں سے گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج سے ہوتی ہے، دنیا بھر میں زیادہ گرمی کی لہروں کی ذمہ دار بن رہی ہے۔

بقیہ نمبر 6 ☆.....☆

میڈیا پوسٹ میں کہا کہ ہلاکتوں کے علاوہ زخمیوں کی تعداد 740,16 تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 462,6 لوگوں کو بچالیا گیا ہے۔ 24 جون کو ویز ویلا میں آنے والے جڑواں زلزلوں کے بعد 79 عارضی کیمپ قائم کیے گئے۔ روڈریگز نے کہا کہ ہم متاثرہ خاندانوں کا ساتھ دے رہے ہیں۔ ہم لاس کراکس میں عبوری کیمپوں کی نگرانی کر رہے ہیں جبکہ زلزلوں کے بعد لڑکیوں اور لڑکوں کی دیکھ بھال اور بہبود کے لیے مزید بہترین جگہوں کی منصوبہ بندی میں پیشرفت ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 995 آفٹر شاکس آئے ہیں اور 4000 سے زیادہ امدادی کارکن ڈیوٹی پر موجود ہیں۔

بقیہ نمبر 7 ☆.....☆

اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ غربت، تیزی سے بڑھتی آبادی، کمزور حکمرانی اور تعلیم کے شعبے میں مسلسل کم سرمایہ کاری نے ہر گزرتے سال کے ساتھ صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ 1990 سے 2010 کی دہائی تک سکول سے باہر بچوں کی نگرانی کی ذمہ داری اکیڈمی آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ (AEPAM) کے پاس رہی، تاہم سرکاری تعلیمی انفراسٹرکچر آبادی میں اضافے کی رفتار کا ساتھ نہ دے سکا، جس کے نتیجے میں کم لاگت نجی تعلیمی اداروں کا دائرہ مسلسل وسیع ہوتا گیا۔ پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کیمپس کے پانچ پالیسی اینالیسز گروپس کی تیار کردہ رپورٹ میں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، اسلام آباد، گلگت بلتستان اور آزاد جموں و کشمیر کی تعلیمی پالیسیوں کا مؤثریت، کارکردگی، مساوات، اخلاقیات اور قابلِ عمل ہونے کے پیمانوں پر جائزہ لیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں سکول سے باہر بچوں کی تعداد 2 کروڑ 51 لاکھ سے 2 کروڑ 60 لاکھ کے درمیان ہے۔ آئین کے آرٹیکل 25-اے کے تحت مفت اور لازمی تعلیم کی آئینی ضمانت کے باوجود پاکستان دنیا میں تعلیمی محرومی کا دوسرا بڑا بوجھ اٹھانے والے ممالک میں شامل ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ 8 مئی 2024 کو قومی تعلیمی ایمرجنسی کے اعلان سے اس مسئلے پر سیاسی سطح پر توجہ ضرور مبذول ہوئی، لیکن ہر صوبے کو مختلف نوعیت کے مسائل کا سامنا ہے، اس لیے پورے ملک کے لیے ایک جیسی حکمت عملی مؤثر ثابت نہیں ہوسکتی۔ صوبائی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پنجاب میں سکول سے باہر بچوں کی سب سے زیادہ تعداد موجود ہے، سندھ میں پرائمری تعلیم کے بعد نظام کی کمزوری اور موسمیاتی آفات بڑے چیلنج ہیں، خیبر پختونخوا میں شورش، دشوار گزار جغرافیہ اور خواتین اساتذہ کی کمی رکاوٹ بنی ہوئی ہے، جبکہ بلوچستان کمزور اداروں، وسیع فاصلے اور غیر فعال سکولوں کے باعث شدید تعلیمی بحران کا شکار ہے۔ وفاقی علاقوں میں مجموعی داخلہ نسبتاً بہتر ہونے کے باوجود اندرونی عدم مساوات اب بھی موجود ہے۔ رپورٹ میں پنجاب کو ملک کا سب سے بڑا تعلیمی بوجھ اٹھانے والا صوبہ قرار دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ یہاں سکول سے باہر بچوں کی تعداد 96 لاکھ سے ایک کروڑ 4 لاکھ کے درمیان ہے۔ پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی 2026 کی رپورٹ کے مطابق 64 لاکھ بچوں نے کبھی سکول میں داخلہ ہی نہیں لیا، جبکہ مزید 31 لاکھ 60 ہزار بچے تعلیم ادھوری چھوڑ چکے ہیں، جس سے واضح ہوتا ہے کہ اصل مسئلہ صرف بچوں کا داخلہ نہیں بلکہ انہیں تعلیمی نظام میں برقرار رکھنا بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔

بقیہ نمبر 8 ☆.....☆

ایک اور بڑا قدم اٹھالیا گیا۔ گورنر سندھ نہال ہاشمی نے کراچی کے علاقے سرجانی ٹاؤن میں نئے نادرا میگا سینٹر کا باضابطہ افتتاح کر دیا۔ سرجانی ٹاؤن کی نوتعمیر شدہ عمارت میں قائم میگا سینٹر میں عوام کے وقت کی بچت اور بلاتعطل سروس کے لیے 20 'ون ونڈو کاؤنٹرز' قائم کیے گئے ہیں تاکہ شہریوں کو طویل انتظار کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔ سینٹر میں ایک وسیع اور آرام دہ انتظار گاہ بھی بنائی گئی ہے جہاں بیک وقت 200 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہے۔ نادرا انتظامیہ کا کہنا تھا کہ بزرگ شہریوں اور خصوصی افراد کی سہولت کے لئے سینٹر میں الگ اور مخصوص کاؤنٹرز بنائے گئے ہیں، جہاں انہیں بغیر کسی لائن کے ترجیحی بنیادوں پر خدمات فراہم کی جائیں گی۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر سندھ کا کہنا تھا کہ پاکستان کا باوقار ادارہ جدید سہولتوں کے ساتھ ہر علاقے تک پہنچ رہا ہے، سرجانی میگا سیٹی ٹرسٹ یہاں کے لوگوں کا وقت بچے گا۔ انھوں نے کہا کہ یہاں تھلیسیمیا ٹیسٹ بھی کیا جائیگا اگر کسی کو مرض ہوا تو انہیں ل ایڈوئز کیا جائے گا، یہ سیٹی ٹر آبادی کے مرکز میں ہے حکومت کے وعدے کو پورا کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 9 ☆.....☆

۔ کراچی پولیس نے گل پلازہ میں لگنے والی آگ کے المناک سانحے کا چالان تیار کرتے ہوئے مارکیٹ یونین کے عہدیداروں سمیت 5 افراد کو واقعے کا ذمہ دار قرار دیا تاہم پراسیکیوشن نے تفتیش کو ناکافی قرار دیتے ہوئے چالان اعتراضات لگا کر واپس کر دیا ہے۔ پولیس کی جانب سے جمع کروائے گئے چالان میں گل پلازہ کے یونین صدر تنویر پاستا، نائب صدر حذیفہ عمار اسماعیل، جنرل سیکریٹری امین، جوائنٹ سیکریٹری محمد رمضان اور جس دکان میں آگ لگی اس کے مالک نعمت اللہ کو واقعے کا بنیادی ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔ تاہم گل پلازہ کی یونین نے پولیس کی تفتیش کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت میں درخواست دائر کر دی ہے۔ یہ درخواست گل پلازہ یونین کے صدر تنویر پاستا اور دیگر کی جانب سے دائر کی گئی ہے۔ اس درخواست میں یونین عہدیداروں نے الزام عائد کیا ہے کہ گل پلازہ راکھ کا ڈھیر سرکاری اداروں کی غفلت سے بنا ہے۔ یونین عہدیداروں نے کہا کہ پولیس نے متاثرہ افراد کو ہی ملزم بنا دیا جب کہ اس تفتیش میں ایک بچے کو بھی ملزمان میں شامل کیا گیا ہے۔ سانحہ گل پلازہ کیس میں ملزمان کو بڑا ریلیف مل گیا یونین عہدیداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ سانحہ گل پلازہ کی تحقیقات پولیس کے ساتھ حساس ادارے بھی کریں۔

بقیہ نمبر 10 ☆.....☆

دار بنیادی حیثیت رکھتا ہے، زراعت میں کلیدی کردار سے لے کر صدیوں پرانی روایات کی پاسداری تک، دیہات ہمارے معاشرے کی روح ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پنجاب حکومت دیہی برادریوں کو تعلیم، ہنر، صحت اور پائیدار روزگار کے مواقع فراہم کرکے بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے، حکومت صوبے کے تمام دیہاتی علاقوں میں تعلیم، صحت، صاف پانی، جدید زراعت اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ مریم نواز شریف نے کہا کہ دیہات غذائی تحفظ کو مضبوط بنانے، اقتصادی مواقع پیدا کرنے اور طویل مدتی استحکام کے فروغ کی بے پناہ صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ دیہی آبادی میں سرمایہ کاری درحقیقت زیادہ مضبوط اور لچکدار معاشروں کی بنیاد رکھنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ستھرا پنجاب پروگرام پہلی مرتبہ شہری علاقوں کے ساتھ دیہات میں بھی مکمل طور پر فعال ہے، جبکہ تاریخ میں پہلی بار الیکٹرک بسوں کی سہولت دیہی علاقوں تک پہنچائی جارہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اپنا کھیت، اپنا روزگار سکیم صرف دیہی علاقوں میں رہنے والے بے روزگار افراد کے لیے متعارف کرائی گئی ہے، اس کے علاوہ 2 ہزار 400 سے زائد دیہات کو بنیادی شہری سہولیات سے آراستہ کرنے کے لیے مثالی گاؤں پراجیکٹ پر کام جاری ہے، جس کے تحت صاف پانی کے لیے واٹر فلٹریشن پلانٹس، پارکس اور بچوں کے کھیلنے کی جگہیں تعمیر کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ لوکل روڈز پروگرام کے تحت 500,1 سے زائد منصوبوں کے ذریعے 300,3 کلومیٹر سے زائد دیہی سڑکوں کی تعمیر و مرمت جاری ہے، جبکہ سوہنے پنڈ پنجاب دے پروگرام کے تحت دیہات میں پختہ گلیوں کی تعمیر، سڑکوں کی بحالی، چلڈرن پارکس کے قیام اور شجرکاری پر بھی کام کیا جارہا ہے۔

بقیہ نمبر 11 ☆.....☆

پر سماعت کی۔ درخواست گزاروں کے وکیل نے کہا کہ یہ لوگ تباہ ہوچکے ہیں، اتنے پیسے جمع نہیں کرا سکتے۔ اس سے قبل سانحہ گل پلازہ آتشزدگی کیس میں نامزد ملزمان تنویر پاستا، عمار اسماعیل، محمد امین، محمد رمضان، 11 سالہ حذیفہ اور اس کے والد نعمت اللہ شامل ہیں، جنہوں نے ضمانت کے لیے عدالت سے آج رجوع کیا تھا۔ درخواست گزاروں کا موقف تھا کہ پولیس نے سرکاری اداروں کی نااہلی چھپانے کیلیے ہمیں ملزم بنا دیا ہے۔ درخواست میں مزید کہا گیا کہ ہم نے آگ لگنے کے بعد سیکڑوں لوگوں کو مارکیٹ سے باہر نکالا تھا جب کہ سرکاری ادارے تو تاخیر سے پہنچے تھے اور ان کے پاس پانی و دیگر متعلقہ سامان بھی نہیں تھا۔ واضح رہے کہ رواں برس جنوری میں سانحہ گل پلازہ میں آتشزدگی کے نتیجے میں 70 سے زائد افراد شہید اور درجنوں لاپتہ ہوگئے تھے۔ کئی ماہ کی تفتیش کے بعد کراچی پولیس نے گل پلازہ میں لگنے والی آگ کے المناک سانحے کا چالان تیار کرتے ہوئے مارکیٹ یونین کے عہدیداروں سمیت 5 افراد کو واقعے کا ذمہ دار قرار دیا تھا۔

بقیہ نمبر 12 ☆.....☆

(بقیہ نمبر) بھڑک اٹھی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق حملہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب ترکیے میں نیٹو سربراہی اجلاس شروع ہونے والا ہے جس کی وجہ سے خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق کیف میں 7 افراد جان کی بازی ہار گئے، جبکہ دارالحکومت کے شمال مغرب میں واقع ضلع بوچا میں ایک شخص ہلاک ہوا۔ زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا جہاں متعدد افراد کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ کیف کے میئر ویتالی کلچکو نے بتایا کہ حملے کے دوران شہر کا فضائی دفاعی نظام متحرک رہا اور متعدد میزائلوں کو فضا ہی میں تباہ کیا گیا۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ حفاظتی ہدایات پر عمل کریں اور خطرہ ٹلنے تک پناہ گاہوں میں رہیں۔ کیف ریجن کی فوجی انتظامیہ کے سربراہ تیمور تکاچینکو نے تصدیق کی کہ روس نے بیلسٹک میزائلوں کے ذریعے حملہ کیا جس کے نتیجے میں کئی رہائشی علاقوں کو نقصان پہنچا اور مختلف مقامات پر امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 13 ☆.....☆

(بقیہ نمبر) نا ہے۔ وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے شزا فاطمہ نے کہا کہ ٹیلی کام بل پر عوام اور پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینا ضروری تھا، کیونکہ پرانا قانون موجودہ دور کی ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل ضروریات سے ہم آہنگ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کے ڈیجیٹل پاکستان وژن کے تحت انٹرنیٹ انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ ٹیلی کام بل تقریباً چھ ماہ تک قومی اسمبلی میں زیر غور رہا، جبکہ سینیٹ میں بھی اسے مزید مشاورت کے لیے متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا گیا، جو جمہوری عمل کا حصہ ہے۔ ان کے مطابق قومی اسمبلی نے بل کو 6 ترامیم کے ساتھ منظور کیا۔

بقیہ نمبر 14 ☆.....☆

متعلق خبریں گردش کرتی رہیں تاہم ان دعوؤں کی کسی مستند ذریعے سے تصدیق نہیں ہوئی۔ اس سے قبل درفشاں سلیم کی جانب سے بھی ان کی اسٹائلسٹ نے ان خبروں کی تردید کی تھی جبکہ رجب بٹ نے بھی واضح مؤقف اختیار کیا تھا۔ اب یوٹیوبر اورنک ٹاکر تہمینہ شیخ کو دیے گئے انٹرویو میں رجب بٹ نے کہا کہ درفشاں سلیم ان سے سینئر ہیں، اپنی فیلڈ میں باعزت مقام رکھتی ہیں اور ان کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ رجب بٹ کے مطابق انہیں خود بھی اس افواہ کا علم سوشل میڈیا کے ذریعے ہوا جب لوگ مسلسل ان سے سوالات کرنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ غیر مصدقہ خبریں پھیلانا افسوسناک عمل ہے۔ رجب بٹ نے وضاحت کی کہ انہوں نے صرف اس لیے فوری تردید کی تاکہ درفشاں سلیم کے لیے کسی قسم کی پریشانی پیدا نہ ہو کیونکہ یہ خبر مکمل طور پر بے بنیاد تھی۔

بقیہ نمبر 15 ☆.....☆

ہائی پروفائل واقعے پر انتظامیہ حرکت میں آگئی۔ پرنسپل ساہیوال میڈیکل کالج ڈاکٹر اختر ملک نے معاملے کی سنگینی کا نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطح کی 3 رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ اسپتال ذرائع نے بتایا کہ ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی ابتدائی رپورٹ کی روشنی میں ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے معاملے پر باقاعدہ انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی ڈاکٹر نصیر احمد کی سربراہی میں کام کرے گی جبکہ دیگر اراکین میں ڈاکٹر سعیدہ بانو اور تنویر کوثر شامل ہیں۔ پرنسپل ڈاکٹر اختر ملک نے تحقیقاتی کمیٹی کو سخت ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر 48 گھنٹوں کے اندر اپنی حتمی رپورٹ جمع کروائے تاکہ ذمہ داروں کا تعین کیا جاسکے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز ساہیوال کے ٹیچنگ ہسپتال میں انتظامیہ کی ایک انتہائی سنگین غفلت سامنے آئی تھی جہاں ایک زندہ نوزائیدہ بچی کو مردہ قرار دے دیا گیا تھا اور باقاعدہ ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی جاری کر دیا جبکہ بچی کی لاش وصول کرنے کے لیے اس کے ماموں سے کاغذی کارروائی پر دستخط بھی کروا لیے۔ بچی کے اہل خانہ نے اسپتال انتظامیہ پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہیں پہلے بچی کی موت کی اطلاع دی گئی لیکن لاش فراہم نہیں کی جارہی تھی، جس پر انہیں شک ہوا کہ بچی کو اغوا کر لیا گیا ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس کو بلایا گیا، جس کے دباؤ پر ہسپتال انتظامیہ نے بالآخر زندہ بچی والدین کے حوالے کی۔ متاثرہ خاندان نے وزیراعلیٰ پنجاب سے اس لرزہ خیز غفلت پر سخت ایکشن کا مطالبہ کیا تھا۔ دوسری جانب اسپتال انتظامیہ کا مؤقف ہے کہ یہ پورا معاملہ دو ماؤں کے ایک جیسے نام ہونے کی وجہ سے پیش آیا، چلڈرن وارڈ میں دو نوزائیدہ بچیاں داخل تھیں جن کی ماؤں کے نام بالکل ایک جیسے تھے، جن میں سے ایک بچی کا انتقال ہوگیا تھا۔ ناموں کی اسی مماثلت کی وجہ سے غلطی سے زندہ بچی کے خاندان کو ڈیتھ سرٹیفکیٹ جاری ہوگیا۔ احتجاج اور پولیس کی آمد کے بعد جب ریکارڈ کا دوبارہ جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ شکایت کنندہ کی بچی زندہ ہے جبکہ فوت ہو جانے والی بچی کسی دوسرے خاندان کی تھی۔

بقیہ نمبر 16 ☆.....☆

ی بھارتی عوام کے بجائے اپنی مرضی کے ووٹرز تیار کر رہا ہے۔ سیاسی تجزیہ کار یوگیندر یادو کا کہنا ہے کہ مودی نے ریاستی قوانین اور اداروں کا غلط استعمال کر کے ووٹروں کو ہی تبدیل کرنے کا کھیل شروع کر دیا ہے۔ مودی نواز الیکشن کمیشن نے اسپیشل انٹینسو ریویژن جیسی متنازع مہم کی آڑ میں انتخابی فہرستوں میں بڑی تبدیلی کی۔ فرانسیسی سیاسی ماہر جائلز ورنیئر کے مطابق مودی حکومت کی جانب سے ووٹر لسٹوں میں اچانک تبدیلی بھارتی تاریخ کی سب سے بڑی انتخابی دھاندلی ہے۔ مودی حکومت اب تک 9 صوبوں میں ساڑھے 6 کروڑ ووٹرز خارج کر چکی ہے جن کی تعداد 10 کروڑ تک پہنچنے کی توقع ہے۔ مودی کی انتخابی پالیسیوں کے تحت مغربی بنگال میں ووٹ کا حق کھونے والے لوگ کسی بھی قسم کی سرکاری سہولت کے اہل نہیں رہے۔ کانگریس کے سابق ترجمان سنجے جھا کے مطابق مودی کے زیر اقتدار بھارت میں الیکشن کمیشن، بیوروکریسی سمیت دیگر ریاستی ادارے سیاست کا رنگ اختیار کر چکے ہیں۔

بقیہ نمبر 17 ☆.....☆

صدارت صم اضلاع میں امن و امان، گورننس اور ترقیاتی پروگراموں سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں عوامی خدمات کی فراہمی، تعلیم، صحت اور ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں انہوں نے شمالی وزیرستان میں ایک ہفتے کے اندر ترقیاتی سرگرمیاں بحال کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ منصوبوں پر کام کی بحالی کے لیے درکار افسران اور اہلکار فوری طور پر فراہم کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ نے ضم اضلاع میں آؤٹ آف سکول بچوں کو تعلیمی دھارے میں لانے کے لیے خصوصی اقدامات کرنے کی ہدایت بھی کی، رواں مالی سال کے بجٹ میں اس مقصد کے لیے خصوصی فنڈز مختص کیے گئے ہیں، جبکہ سکولوں میں اساتذہ کی کمی بھی ہنگامی بنیادوں پر پوری کی جائے۔ محمد سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کیخلاف جنگ میں ضم اضلاع فرنٹ لائن کا کردار ادا کر رہے ہیں، اسی لیے جدید اسلحہ اور جدید آلات کی فراہمی میں ان اضلاع کو پہلی ترجیح دی جارہی ہے۔ اجلاس میں صحت کے شعبے کا جائزہ لیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ ضم اضلاع کے ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی کمی کا ازسرنو جائزہ لیا جائے اور ضرورت کے مطابق مزید ڈاکٹرز بھرتی کیے جائیں تاکہ عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

بقیہ نمبر 18 ☆.....☆

روپے فی کلو تک فروخت کی جارہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ شہر کے کسی بھی علاقے میں ایل پی جی سرکاری نرخ پر دستیاب نہیں، جبکہ ہر دکاندار اپنی مرضی کی قیمت وصول کر رہا ہے۔ ایل پی جی فروشوں کا مؤقف ہے کہ مڈل مین انہیں ایل پی جی مہنگے داموں فراہم کرتے ہیں، جس کے باعث سرکاری نرخ پر فروخت ممکن نہیں رہتی۔ اشیائے خورونوش کی قیمتیں بھی مسلسل بلند ہیں۔ 20 کلو آٹے کا تھیلا 200,2 روپے میں فروخت ہو رہا ہے، جبکہ کوکنگ آئل اور گھی کی قیمت 605 روپے فی لیٹر تک پہنچ گئی ہے۔ چاول 310 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کیے جارہے ہیں، جس سے شہریوں کی قوت خرید مزید متاثر ہو رہی ہے۔ گوشت کی قیمتوں میں بھی کمی نہ آسکی۔ مٹن 600,1 روپے جبکہ بیف 800 روپے فی کلو تک فروخت ہو رہا ہے۔ دوسری جانب روٹی کی قیمت میں بھی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جہاں سرکاری طور پر 14 روپے مقرر قیمت والی روٹی کئی تندوروں پر 20 روپے میں فروخت کی جارہی ہے۔ دودھ کی سرکاری قیمت 170 روپے فی لیٹر ہونے کے باوجود کئی علاقوں میں 240 روپے فی لیٹر تک وصول کیے جارہے ہیں، جبکہ دہی بھی سرکاری نرخ سے زیادہ، 260 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہا ہے۔ اسی طرح سبزیاں اور ترکاریاں بھی سرکاری ریٹ لسٹ کے مطابق فروخت نہیں کی جارہیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید کمی کی جائے، ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے اور سرکاری نرخ ناموں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ مہنگائی کے بوجھ میں کچھ کمی آسکے۔

بقیہ نمبر 19 ☆.....☆

لیفٹیننٹ عاصم کو فائرنگ کر کے شہید کرنے والے انتہائی مطلوب ملزم سعد عباسی کو پولیس نے جدید سائنسی خطوط پر تفتیش کرتے ہوئے محض 9 گھنٹوں کے اندر گرفتار کر لیا۔ ملزم کے فرار ہونے اور پکڑے جانے کی خصوصی سی سی ٹی وی فوٹیج اور تصاویر 'اے آر وائی نیوز' نے حاصل کر لی ہیں۔ ہائی پروفائل قتل کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے آئی جی اسلام آباد کے خصوصی احکامات پر ایس پی سٹی ایاز حسین فوری طور پر نفری کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچے اور کرائم سین سے شواہد اکٹھے کیے۔ تفتیش کے مطابق ملزم سعد عباسی نے گروپ کیپٹن عاصم پر 9 ایم ایم پستول سے گولی چلائی اور موقع سے فرار ہو گیا۔ پولیس نے سیف سٹی اور دیگر سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے ملزم کا تعاقب شروع کیا جس سے معلوم ہوا کہ ملزم سب سے پہلے غوری ٹاؤن پہنچا ملزم نے وہاں ایک گلی میں اپنے دوست کے گھر پر موٹر سائیکل کھڑی کی اور اس پر کپڑا ڈال کر چھپا دیا، اس کے بعد ملزم گلی سے باہر نکلا اور اپنی شناخت چھپانے کے لیے ایک آن لائن بائیک رائیڈ بک کروائی اور قریبی مارکیٹ چلا گیا۔ مارکیٹ پہنچ کر ملزم سعد عباسی نے اپنے ایک دوست کی فارمیسی پر اپنا بیگ رکھا اور دکان سے نئی شرٹ خریدی، ملزم نے اپنی اصل ہرے رنگ کی شرٹ اتاری اور نیلے رنگ کی ٹی شرٹ پہن کر حلیہ تبدیل کیا، جس کے بعد وہ اسی آن لائن بائیک کے ذریعے فیض آباد کی جانب روانہ ہوگیا۔ پولیس نے جدید کیمروں کی مدد سے آن لائن رائیڈر کا پتہ لگا کر اسے فوری حراست میں لیا اور بیان ریکارڈ کیا۔ رائیڈر نے انکشاف کیا کہ اس نے ملزم کو فیض آباد انٹرچینج پر 'اسکائی ویز' بس ٹرمینل کے پاس ڈراپ کیا ہے، جس کے بعد معلومات ملتے ہی پولیس نے گرینڈ آپریشن شروع کیا اور تین مختلف ٹیمیں تشکیل دیں۔ ایک ٹیم کو موٹر سائیکل کی جگہ، دوسری کو فارمیسی اور تیسری کو فیض آباد روانہ کیا گیا۔ اسکائی ویز ٹرمینل سے پتہ چلا کہ ملزم سعد عباسی لاہور کی ٹکٹ لے کر بس میں روانہ ہو چکا ہے، جس پر فوری طور پر لاہور پولیس کو الرٹ کر کے وہاں بھی ٹیمیں تیار کر دی گئیں۔ کیس میں ڈرامائی موڑ اس وقت آیا جب شام ساڑھے 6 بجے ملزم نے لاہور جانے کے بجائے وفاقی دارالحکومت میں ہی اپنے موٹر سائیکل والے دوست کو نامعلوم نمبر سے فون کیا کہ "میں اپنی بائیک لینے گھر آ رہا ہوں"، اس کے 5 منٹ بعد ملزم نے فارمیسی والے دوست کو بھی فون کر کے آنے کا کہا، فارمیسی میں موجود ملزم کے بیگ میں قتل میں استعمال ہونے والا پستول اور خون آلود کپڑے موجود تھے۔ ملزم سعد عباسی نے گرفتاری سے بچنے کے لیے خود جانے کے بجائے پہلے ایک معصوم بچے کو فارمیسی بھیجا تاکہ وہ بیگ لے آئے، جیسے ہی بچہ بیگ لے کر آگے بڑھا، وہاں گھات لگائے بیٹھی اسلام آباد پولیس کی خصوصی ٹیم نے پھرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مرکزی ملزم سعد عباسی کو چاروں طرف سے گھیراؤ کر کے دبوچ لیا اور یوں یہ ہائی پروفائل کیس محض 9 گھنٹوں میں منطقی انجام کو پہنچ گیا۔

بقیہ نمبر 20 ☆.....☆

ریلبارٹری ٹیکنیشن نے مبینہ طور پر تیسری منزل سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ 48 سالہ لیبارٹری ٹیکنیشن عمر مختار روزمرہ کی طرح صبح ہسپتال میں اپنی ڈیوٹی پر آئے، تاہم ڈیوٹی شروع ہونے کے کچھ ہی دیر بعد وہ اسپتال کی تیسری منزل پر گئے اور وہاں سے نیچے چھلانگ لگا دی، بلندی سے گرنے کے باعث عمر مختار کو شدید چوٹیں آئیں اور ان کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جاں بحق ہونے والے عمر مختار شادی شدہ اور پانچ بچوں کے باپ تھے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر کاغذی کارروائی شروع کر دی ہے اور واقعے کی مختلف پہلوؤں سے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے، تاہم متوفی کی جانب سے اس انتہائی قدم کی وجوہات تا حال معلوم نہیں ہوسکیں۔

بقیہ نمبر 21 ☆.....☆

بالکل صحت مند ہے۔ ریسکیو ذرائع نے بتایا کہ پیپلز کالونی اسٹریٹ نمبر 32 علامہ اقبال روڈ سے ایک خاتون کو زچگی کی شدید تکلیف کے باعث اسپتال منتقل کرنے کے لیے امدادی نمبر پر کال موصول ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 کی میڈیکل ٹیم ایمبولینس کے ہمراہ فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ ہوئی۔ اسپتال لے جاتے ہوئے راستے میں ہی خاتون کی حالت تشویشناک ہوگئی، جس پر ریسکیو 1122 کے تربیت یافتہ عملے نے ہنگامی بنیادوں پر ایمبولینس کے اندر ہی محفوظ انداز میں زچگی کے فرائض سرانجام دیے۔ عملے کی بروقت طبی امداد اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے باعث ماں اور نومولود دونوں کی جان محفوظ رہی۔ فوری طبی نگہداشت فراہم کرنے کے بعد ریسکیو ٹیم نے زچہ اور بچہ دونوں کو مزید علاج اور دیکھ بھال کے لیے بینظیر بھٹو اسپتال راولپنڈی منتقل کر دیا، جہاں ڈاکٹرز نے دونوں کی حالت کو تسلی بخش قرار دیا ہے۔ خاتون کے اہل خانہ نے ریسکیو عملے کی فرض شناسی پر ان

حاجی امداد اللہ تارڑ کی دوسری برسی آج عقیدت سے منائی گئی

مرحوم کی دینی، سماجی اور فلاحی خدمات کو خراج عقیدت پیش، خصوصی دعا بھی کی گئی

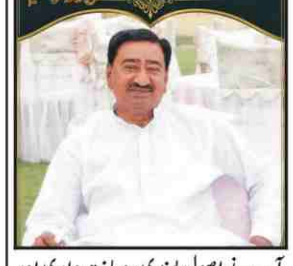

۔جلالپور بھٹیاں (روز نامہ۔ہاشمی رستم علی)۔جلالپور بھٹیاں کے گاؤں رسولپور تارڑ کے ایک مذہبی، سیاسی اور فلاحی شخصیت (ہم سے بچھڑے ان کو دو سال ہو گئے آج مورخہ 6 جولائی کو ان کی سالانہ برسی ہوگی اور دعا ہوگی) ضلع حافظ آباد کے معروف گاؤں رسول پور تارڑ کی سرزمین نے کئی باکردار اور خدمت گزار شخصیات کو جنم دیا، جن میں حاجی امداد اللہ تارڑ کا نام ضلع حافظ آباد کے نمایاں حیثیت رکھنے والے تھے آپ ایک باوقار، دیندار، مخلص، مذہبی، سیاسی اور فلاحی شخصیت تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی دینِ اسلام، عوامی خدمت اور سماجی بھلائی کے لیے وقف کیے رکھی۔آپ کی شخصیت اخلاص، دیانت داری، سادگی، رواداری اور خدمتِ خلق کا حسین امتزاج تھی۔ آپ نے ہمیشہ لوگوں کے دکھ درد کو اپنا دکھ سمجھا اور ہر ممکن حد تک ضرورت مندوں کی مدد، باہمی اتحاد، دینی اقدار کے فروغ اور سماجی ہم آہنگی کے لیے اپنا کردار ادا کیا۔ اسی وجہ سے آپ کو ہر طبقۂ فکر میں عزت، محبت اور احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔سیاسی میدان میں بھی آپ نے اصول پسندی، دیانت داری اور عوامی خدمت کو مقدم رکھا۔ آپ کا مقصد ذاتی مفاد نہیں بلکہ اپنے علاقے کی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور لوگوں کی فلاح و بہبود تھا۔ آپ نے ہمیشہ محبت، اخوت اور بھائی چارے کا درس دیا اور نوجوان نسل کو اعلیٰ اخلاق اور خدمتِ خلق کی تلقین کی۔حاجی امداد اللہ تارڑ کی رحلت اگرچہ اہلِ خانہ، دوستوں اور علاقے کے لیے ایک بڑا صدمہ تھی، لیکن ان کی نیکیاں، خدمات اور روشن کردار آج بھی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔ نیک انسان دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں، مگر ان کے کردار کی خوشبو اور خدمت کی یادیں ہمیشہ باقی رہتی ہیں۔آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کے مشن اور عوامی خدمت کے اس سفر کو ان کے صاحبزادے چوہدری محمد بخش تارڑ پوری ذمہ داری، خلوص اور عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں۔ وہ اپنے والدِ مرحوم کی مذہبی، سماجی اور فلاحی روایات کو زندہ رکھتے ہوئے عوامی خدمت، رفاہی کاموں اور دینی سرگرمیوں میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔اہلِ علاقہ کی یہ توقع ہے کہ یہ خدمت کا سفر آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ جاری رہے گا۔اللہ تعالیٰ مرحوم حاجی امداد اللہ تارڑ کی کامل مغفرت فرمائے، ان کی قبر کو نور سے بھر دے، ان کے درجات بلند فرمائے، ان کی تمام نیکیوں کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اور ان کے اہلِ خانہ بالخصوص چوہدری محمد بخش تارڑ کو اپنے والد کے نیک مشن کو مزید اخلاص اور کامیابی کے ساتھ جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین یا رب العالمین۔

ریاض میں پاکستانی سرمایہ کاروں کے تعاون کا نیا معاہدہ

پاکستانی انویسٹر فورمز اور ایگزیکٹو فورم کے درمیان ایم او یو، سرمایہ کاری اور روزگار بڑھانے پر اتفاق

جدہ (محمد اکرم اسد) پاکستان انوسٹرز فورم کے چیئرمین چوہدری شفقت محمود نے کہا ہے کہ کاروباری طبقہ ملک کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے ایک بزنس مین صرف اپنا سرمایہ نہیں لگاتا بلکہ اپنا وقت اپنی محنت اپنا تجربہ اور اپنی صلاحیت بھی ملک کی ترقی کے لیے وقف کرتا ہے انکا کہنا تھا کہ سرمایہ کاری سے سینکڑوں خاندانوں کے گھروں میں خوشحالی آتی ہے اسی لیے ترقی یافتہ ممالک اپنے سرمایہ کاروں کو قومی اثاثہ سمجھتے ہیں وہ ریاض میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے انکا کہنا تھا کہ ہم اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل کے حل میں مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں نئے سرمایہ کاروں کی رہنمائی کر سکتے ہیں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کر سکتے ہیں سعودی سرمایہ کاری کو پاکستان لانے میں ایک مضبوط پل بن سکتے ہیں ریاض میں پاکستانی ایگزیکٹو فورم کے بزنس نیٹ ورک میٹ اپ سفارت خانۂ پاکستان کی منسٹر ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ ڈاکٹر شگفتہ زرین نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔تقریب میں دبئی سے میاں منیر نے شرکت کی جبکہ سعودی عرب میں پاکستان کی معروف کمپنیوں کے سی ای اوز پاکستانی کمیونٹی کے نمائندوں سرمایہ کاروں اور مختلف کاروباری شخصیات نے بھی شرکت کی اہم پیش رفت میں سعودی عرب کی مختلف پاکستانی انویسٹر فورمز اور پاکستان ایکزیکٹیو فورم کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیئے گئے پاکستانی ایگزیکٹو فورم کے چیئرمین منیر احمد شاد نے کہا کہ فورم کے 20 ممالک میں شاخیں قائم ہیں، جنکا مقصد پاکستانی کاروباری برادری کو ایک مضبوط نیٹ ورک کے ذریعے جوڑنا ہے تاکہ مشترکہ منصوبوں سرمایہ کاری روزگار کے مواقع اور ترسیلاتِ زر میں اضافہ ممکن بنایا جا سکے اپنے خطاب میں ٹریڈ منسٹر ڈاکٹر شگفتہ زرین نے کہا کہ مملکت میں موجود تمام پاکستانی بزنس اور انویسٹرز ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو کر ایک معاشی ایجنڈے پر کام کریں انہوں نے کہا کہ آج ہونے والا یہ ایم او یو مستقبل میں پاکستان کے لیے مثبت نتائج کا باعث بنے گا میاں منیر ہانس نے کہا کہ اوورسیز پاکستانی پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہیں جو پاکستان میں سرمایہ کاری روزگار اور معاشی ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے تقریب کی نظامت شکیل احمد کیانی نے کی جبکہ شفقت محمود وقاص مرتضیٰ راشد محمود عدنان رفیق غلام صفدر غلام مصطفیٰ اور دیگر ممتاز کاروباری شخصیات و کمیونٹی رہنماؤں نے شرکت کی

سی ڈی اے کے عملہ کے لیے تربیتی ٹریننگ آج سے شروع ہوگی

سی ڈی اے کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے چیئرمین کے وژن پر عملدرآمد شروع کر دی گیا ہے

اسلام آباد (پی پی اے) چیئرمین سی ڈی اے و چیف کمشنر لیفٹیننٹ سہیل اشرف کے ویژن کے عین مطابق دارالحکومت اسلام آباد کو ایک جدید خوبصورت اور شہریوں کیلئے مؤثر خدمات فراہم کرنے والے شہر میں تبدیل کرنے اور سی ڈی اے کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے مقصد سے عملہ کے لیے خصوصی تربیتی سیشنز کا اہتمام کیا جا رہا ہے اس ضمن میں چھ جولائی تا 10 جولائی جناح کنونشن سینٹر میں ایک خصوصی ٹریننگ کا انعقاد کیا جا رہا ہے اس تربیتی پروگرام میں حال ہی میں ترقی پانے والے سب اسسٹنٹس کو بھی شامل کیا گیا ہے اس تربیت کا بنیادی مقصد شہریوں کو بہترین سہولیات کی فراہمی، شہر کی خوبصورتی اور صفائی ڈیجیٹلائزیشن اور دیگر اہم شعبوں میں کارکردگی کو مزید بہتر بنانا ہے ڈپٹی ڈائریکٹر ٹریننگ اکیڈمی کا کہنا ہے کہ یہ تربیتی ورکشاپس ادارے کے اندر مواصلت تخلیقی صلاحیتوں اور ٹیم ورک کو فروغ دیں گی۔ہم پر عزم ہیں کہ اسلام آباد کو ایک جدید اور صاف ستھرا شہر بنانے میں اپنا کردار ادا کریں ڈائریکٹر جنرل سی ڈی اے نے کہا کہ اس تربیتی پروگرام کا مقصد نہ صرف ملازمین کی پیشہ ورانہ مہارتوں کو بڑھانا ہے بلکہ شہریوں کے ساتھ مثالی رابطے اور موثر خدمت کی فراہمی کو یقینی بنانا بھی ہے

امجد حسین نے وزیرِ اعلیٰ گلگت بلتستان کا حلف اٹھالیا

وزیرِ اعلیٰ امجد حسین کا گلگت بلتستان کو مثالی صوبہ بنانے اور اصلاحات کا اعلان

گلگت (پی پی اے) نومنتخب وزیرِ اعلیٰ گلگت بلتستان امجد حسین ایڈووکیٹ نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا حلف برداری کی تقریب میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سمیت سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی تقریب سے قبل بلاول بھٹو زرداری نے یادگارِ شہداء پر حاضری دی پھول چڑھائے اور فاتحہ خوانی کی حلف اٹھانے کے بعد اپنے خطاب میں وزیرِ اعلیٰ امجد حسین ایڈووکیٹ نے کہا کہ 7 جون کے انتخابات میں عوام نے پاکستان پیپلز پارٹی کو گلگت بلتستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت بنایا انہوں نے کہا کہ نوجوانوں اور خواتین نے انتخابی عمل میں بھرپور کردار ادا کیا جس کے باعث پارٹی کے امیدوار مختلف حلقوں میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کے عوام نے ماضی کی روایت برقرار رکھتے ہوئے ایک بار پھر پاکستان پیپلز پارٹی پر اعتماد کا اظہار کیا اور بھاری مینڈیٹ دے کر اہم ذمہ داریاں سونپیں ان کا کہنا تھا کہ یہ عوام اور پاکستان پیپلز پارٹی کے درمیان تین نسلوں پر محیط اعتماد کا رشتہ ہے امجد حسین ایڈووکیٹ نے کہا کہ مرکز میں پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت نہ ہونے کے باوجود عوام نے پارٹی پر بھرپور اعتماد کیا جس پر وہ اپنی قیادت اور عوام کے شکر گزار ہیں انہوں نے حکومت سازی میں تعاون پر مسلم لیگ (ن) کی قیادت کا بھی شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ ضلع دیامر میں پہلی مرتبہ پاکستان پیپلز پارٹی کو بھاری مینڈیٹ ملا ہے اور حکومت عوام کی توقعات پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کرے گی ان کا کہنا تھا کہ گلگت بلتستان میں سیاحت کے بے پناہ مواقع موجود ہیں اس لیے زمینی اور فضائی سفری سہولتوں کو مزید بہتر بنایا جائے گا تاکہ خطے کی معاشی ترقی کو فروغ مل سکے نومنتخب وزیرِ اعلیٰ نے اعلان کیا کہ حکومت تمام شعبوں میں اصلاحات متعارف کرائے گی اور گلگت بلتستان کو پاکستان کا مثالی صوبہ بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کا بجٹ 258 ارب روپے بنتا ہے جو وفاق کو ہر صورت فراہم کرنا ہوگا ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں نے بہتر مستقبل کی امید پر ووٹ دیا ہے اس امید کو ہرگز ٹوٹنے نہیں دیا جائے گا جبکہ ماؤں بہنوں اور خواتین کی سیاسی و سماجی شمولیت کو مزید مؤثر بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے

لیاقت باغ کی خوبصورتی کے لیے خصوصی اقدامات مکمل

ہارٹیکلچر ایجنسی نے لیاقت باغ میں صفائی شجرکاری اور تزئین و آرائش کا کام مکمل کر لیا

راولپنڈی (پی پی اے) ہارٹیکلچر ایجنسی راولپنڈی نے شہر کے تاریخی اور اہم عوامی تفریحی مقام لیاقت باغ کی خوبصورتی صفائی اور نگہداشت کے لیے خصوصی اقدامات مکمل کر لیے ہیں یہ اقدامات مینجنگ ڈائریکٹر ہارٹیکلچر ایجنسی احمد حسن رانجھا کی ہدایات کے تحت کیے گئے جن کا مقصد شہریوں کو صاف سرسبز خوبصورت اور خوشگوار تفریحی ماحول فراہم کرنا ہے ترجمان ہارٹیکلچر ایجنسی کے مطابق لیاقت باغ کی بہتری کے لیے خصوصی صفائی مہم چلائی گئی جس کے دوران لانز کی دیکھ بھال گھاس کی بروقت کٹائی پودوں اور درختوں کی تراش خراش سمیت مختلف اقسام کے موسمی اور رنگ برنگے پھول بھی لگائے گئے پارک کے مختلف حصوں کو مزید دلکش بنانے کے لیے آرائشی عناصر بھی شامل کیے گئے ہیں انہوں نے بتایا کہ پارک میں روزانہ صفائی کے لیے خصوصی ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں جبکہ واکنگ ٹریکس بیٹھنے کی جگہوں اور راستوں کی صفائی اور دیکھ بھال پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے جدید باغبانی اصولوں کے مطابق پودوں اور درختوں کی صحت افزائش اور آبپاشی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں ایم ڈی ہارٹیکلچر ایجنسی احمد حسن رانجھا نے کہا کہ راولپنڈی میں سبزہ ماحول دوست سرگرمیوں اور عوامی پارکس کی بہتری کے لیے ادارے کی کوششیں تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی تاکہ شہریوں کو معیاری اور خوشگوار تفریحی سہولیات میسر آسکیں انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ پارکس کی صفائی برقرار رکھنے پودوں اور سبزے کے تحفظ میں ہارٹیکلچر ایجنسی کے ساتھ بھرپور تعاون کریں تاکہ یہ عوامی مقامات آئندہ نسلوں کے لیے بھی محفوظ اور خوبصورت رہیں

انویسٹ پاک پورٹل کا افتتاح سرمایہ کاری کے نئے دور کا آغاز

وزیرِ خزانہ نے نجی شعبے اور نوجوانوں کے کردار کو معیشت کے لیے اہم قرار دے دیا

اسلام آباد (پی پی اے) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے انویسٹ پاک پورٹل کا افتتاح کرتے ہوئے اسے پاکستان میں سرمایہ کاری کے نئے دور کا آغاز قرار دیا ہے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیرِ خزانہ نے گورنر اسٹیٹ بینک کو انویسٹ پاک پورٹل کے اجرا پر مبارکباد دی انہوں نے کہا کہ یہ پورٹل سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ایک اہم ڈیجیٹل پلیٹ فارم ثابت ہوگا اور سرمایہ کاروں کو عالمی معیار کی سہولتیں فراہم کرے گا محمد اورنگزیب کا کہنا تھا کہ پاکستان اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنے والوں کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے جبکہ حکومت نوجوانوں خصوصاً جنریشن زیڈ کو سرمایہ کاری کی جانب راغب کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ حالیہ علاقائی کشیدگی کے خاتمے کے بعد ایران کے ساتھ بہتر ہوتے تعلقات سے ملکی معیشت کو بھی فائدہ پہنچنے کی توقع ہے وفاقی وزیرِ خزانہ نے مزید کہا کہ معاشی ترقی میں نجی شعبے کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے اور انویسٹ پاک پورٹل سرمایہ کاری کے عمل کو مزید تیز شفاف اور آسان بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا

اپنا کھیت اپنا روزگار، 0 3 ہزار افراد کامیاب

مریم نواز نے کامیاب امیدواروں کو مبارکباد، کسانوں کیلئے مکمل معاونت کا اعلان

لاہور (پی پی اے) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے اپنا کھیت اپنا روزگار اسکیم کی قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے 30 ہزار افراد کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کسانوں کو بااختیار بنانے اور زرعی شعبے کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے قرعہ اندازی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مریم نواز نے ایک خوش نصیب امیدوار کو ٹیلیفون پر مبارکباد بھی دی انہوں نے کہا کہ کامیاب امیدواروں کو پانچ ایکڑ قابلِ کاشت زمین 20 سالہ لیز پر دی جا رہی ہے جبکہ زمین پر حاصل ہونے والی فصل اور اس سے ہونے والی تمام آمدنی انہی کی ہوگی انہوں نے کہا کہ محنت کسان کی ہوگی اور اس کی کمائی پر بھی اسی کا حق ہوگا ان کا کہنا تھا کہ یہ انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے کہ محنت کوئی کرے اور اس کا فائدہ کوئی اور اٹھائے اسی لیے حکومت غریب اور مستحق افراد کو قابلِ کاشت زمین فراہم کر رہی ہے وزیر اعلیٰ پنجاب نے بتایا کہ زمین کی تیاری کے لیے حکومت فی ایکڑ 50 ہزار روپے فراہم کر رہی ہے جبکہ جہاں جہاں سرکاری قابل کاشت زمین دستیاب ہوگی اسے مرحلہ وار غریب طبقے کو الاٹ کیا جائے گا مریم نواز نے کہا کہ قرعہ اندازی مکمل طور پر شفاف انداز میں اور سو فیصد میرٹ پر کی گئی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کسانوں کو جدید زراعت کی جانب لانے کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی جبکہ جن افراد کو کاشت کاری کا تجربہ نہیں انہیں مکمل تکنیکی معاونت بھی فراہم کی جائے گی انہوں نے کہا کہ ہر شعبے میں خواتین بھی نمایاں انداز میں آگے بڑھ رہی ہیں جو خوش آئند امر ہے

سپریم کورٹ زمین کے منصفانہ معاوضے پر اہم فیصلہ

ریاست عوامی مفاد میں زمین لے سکتی ہے، مگر مکمل اور منصفانہ معاوضہ دینا لازم قرار

اسلام آباد (پی پی اے) سپریم کورٹ نے اپنے ایک اہم فیصلے میں قرار دیا ہے کہ ریاست عوامی مفاد میں کسی بھی شہری کی جائیداد اس کی رضامندی کے بغیر حاصل کر سکتی ہے تاہم یہ اختیار غیر محدود نہیں اور حکومت آئین کے تحت متاثرہ مالک کو مکمل منصفانہ اور مناسب معاوضہ دینے کی پابند ہے سپریم کورٹ کے جسٹس محمد علی مظہر کی جانب سے تحریر کردہ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ حکومت کے اراضی کے حصول کے اختیار اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے درمیان توازن برقرار رکھنے کے لیے آئین کے آرٹیکل 23 اور 24 رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔عدالت نے واضح کیا کہ جائیداد کے مالک کو ایسا معاوضہ ملنا چاہیے جو اس کے حقیقی نقصان کا ازالہ کرے فیصلے میں کہا گیا کہ "لسونے کے بدلے سونا دیا جائے تانبا نہیں اور کسی شہری کو زمین کے حصول کے بعد مالی مشکلات سے دوچار نہیں چھوڑا جا سکتا عدالت نے قرار دیا کہ اراضی کے معاوضے کا تعین صرف سرکاری ریٹ کی بنیاد پر نہیں کیا جا سکتا بلکہ زمین کی موجودہ مارکیٹ ویلیو ممکنہ استعمال مستقبل کی ترقی اور اگر اراضی کے حصول میں تاخیر ہوئی ہو تو اس دوران افراطِ زر اور قیمتوں میں اضافے کو بھی مدنظر رکھا جانا ضروری ہے فیصلے میں کہا گیا کہ آئین کے آرٹیکل 23 کے تحت ہر شہری کو پاکستان کے کسی بھی حصے میں جائیداد حاصل کرنے رکھنے فروخت کرنے یا منتقل کرنے کا حق حاصل ہے جبکہ آرٹیکل 24 کے مطابق کسی بھی شخص کو قانون کے مطابق کارروائی اور مناسب معاوضے کے بغیر اس کی جائیداد سے محروم نہیں کیا جا سکتا سپریم کورٹ نے مزید قرار دیا کہ ریاست صرف عوامی مقصد کے لیے اور قانون کے مطابق ہی اراضی حاصل کر سکتی ہے جبکہ عدالت کا آئینی فریضہ یہ یقینی بنانا ہے کہ متاثرہ شہری کو مکمل مالی انصاف اور منصفانہ معاوضہ فراہم کیا جائے یہ فیصلہ صوابی اراضی معاوضہ کیس میں سنایا گیا جو نہری منصوبے کے لیے حاصل کی گئی زمین کے معاوضے سے متعلق تھا زمین مالکان نے سرکاری معاوضے کو ناکافی قرار دیتے ہوئے عدالت سے رجوع کیا تھا۔ریفرنس کورٹ نے شواہد کی بنیاد پر معاوضہ بڑھایا جسے بعد ازاں پشاور ہائی کورٹ نے بھی برقرار رکھا خیبر پختونخوا حکومت نے اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیلیں دائر کیں تاہم عدالت عظمیٰ نے حکومت کی تمام سول اپیلیں مسترد کرتے ہوئے ریفرنس کورٹ اور پشاور ہائی کورٹ کے فیصلوں کو برقرار رکھا۔سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں زور دیا کہ منصفانہ معاوضہ ہر متاثرہ شہری کا آئینی حق ہے اور ریاست اگر عوامی مفاد میں اراضی حاصل کرے تو اسے اس کا مکمل اور حقیقی معاوضہ بھی ادا کرنا ہوگا

ناروال کے نونار اسکول میں محفل ذکر

اللہ ھو کا انعقاد کیا گیا جس میں کثیر تعداد نے شرکت کی

نارووال (محمد ندیم خالق) ایس جی اسکول نونار میں محفل "ذکر اللہ ھو" کا انعقاد زیر صدارت عالمی مبلغ اسلام شیخ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت خواجہ نوید حسین سجادہ نشین آستانہ عالیہ اللہ ھو دربار گوجرانولہ زیر نگرانی خلیفہ مجاز حلقہ صوفی حضرت خالد محمود اور اے آر گورایہ بانی و قائد/مرکزی چیئرمین آل پاکستان لمبردارز ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) ہوا۔جس میں ضلع بھر سے سلسلہ مجددیہ نقشبندیہ سے تعلق رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد میں شرکت کی۔محفل کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔معروف نعت خوان نے عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نعت خوانی کی اور سماع باندھا جس سے ہر عاشق رسول ص جھوم اٹھا۔علامہ محمد ابوبکر نے اولیاء اللہ کی شان بیان کی۔علامہ محمد طاہر نقشبندی کی خصوصی شرکت تھی۔پروگرام کے مرکزی خطاب میں عالمی مبلغ اسلام حضرت خواجہ نوید حسین مدظلہ العالی نے ذکر الٰہی پر خطاب فرمایا اور اولیاء اللہ کا پیغام دیتے ہوئے فرمایا کہ اولیاء اللہ کا پیغام خدمت خلق ہے۔ مزید فرماتے ہوئے کہا کہ دوسروں کی فلاح اور دوسروں کیلیے آسانیاں پیدا کرنا اولیاء اللہ کی ترجیحات رہی ہیں۔پروگرام کے آخر میں ملک پاکستان اور امت مسلمہ کیلئے دعا کی گئی۔اس موقع پر اے آر گورایہ نے کہا کہ ولی کامل کی نظر سے دل بدل جاتے ہیں۔محفل ذکر الٰہی سے دلوں کی کیفیت بدل جاتی ہے۔دل توبہ کر کے پھر سے تازہ ہو جاتا ہے۔لنگر کا وسیع انتظام کی گیا تھا۔

آسٹریلیا ساتویں بار ویمنز ٹی ٹوئنٹی چیمپئن

انگلینڈ کو 7 وکٹوں سے شکست بیتھ مونی کی شاندار نصف سنچری

لارڈز (پی پی اے) ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے فائنل میں آسٹریلیا نے انگلینڈ کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر ریکارڈ ساتویں مرتبہ عالمی ٹائٹل اپنے نام کر لیا لارڈز میں کھیلے گئے فائنل میں آسٹریلیا نے 151 رنز کا ہدف 1.17 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا فتح میں بیتھ مونی نے 64 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر اہم کردار ادا کیا جبکہ فیبی لچ فیلڈ نے 48 رنز بنائے جورجیا وول 9 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں جبکہ ایلیس پیری 13 اور ایشلی گارڈنر 3 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہیں انگلینڈ کی جانب سے چارلی ڈین سونی ایٹکلیسٹون اور لورین بیل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی اس سے قبل آسٹریلیا کی دعوت پر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے انگلینڈ نے مقررہ 20 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 150 رنز بنائے کپتان نیٹ اسکائیور برنٹ نے 58 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی جبکہ فریا کیمپ 44 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہیں ایلس کیپسے 23 ڈینی ویٹ ہوج 8 ایمی جونز 6 اور بیتھر نائٹ 2 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں آسٹریلیا کی جانب سے کم گراتھ لوسی ہیملٹن سوفی مونیکس اور اینابیل سترلینڈ نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا

آئی جی اسلام آباد کی کھلی کچہری، مسائل کے فوری حل کی ہدایت

شہریوں اور پولیس اہلکاروں کی شکایات پر موقع پر احکامات جاری

اسلام آباد (پی پی اے) سید علی ناصر رضوی نے کہا ہے کہ شہریوں اور پولیس افسران کے مسائل کا میرٹ اور فوری حل اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیح ہے تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی نے سنٹرل پولیس آفس میں اوپن ڈور پالیسی کے تحت کھلی کچہری کا انعقاد کیا جہاں شہریوں اور پولیس افسران نے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں آئی جی اسلام آباد نے درخواست گزاروں کے مسائل سنے اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کیں انہوں نے کہا کہ اگر کسی شہری کو پولیس سے متعلق کوئی مسئلہ درپیش ہو تو وہ بلا جھجک کھلی کچہری میں آسکتا ہے کیونکہ ان کے دروازے ہمیشہ شہریوں کے لیے کھلے ہیں آئی جی اسلام آباد نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کی درخواستوں کو مقررہ وقت میں میرٹ پر نمٹا کر اس کی رپورٹ سنٹرل پولیس آفس ارسال کی جائے انہوں نے تمام ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کو بھی پابند کیا کہ وہ اپنے دفاتر میں مقررہ اوقات کی سختی سے پابندی کریں شہریوں سے بروقت ملاقات کریں اور ان کے مسائل کو فوری اور میرٹ کے مطابق حل کریں سید علی ناصر رضوی نے کہا کہ اسلام آباد پولیس شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے مختلف اقدامات کر رہی ہے جبکہ روزانہ کی بنیاد پر کھلی کچہری کے انعقاد سے عوامی شکایات کے ترجیحی بنیادوں پر ازالے میں نمایاں مدد مل رہی ہے

گوجر خان فائرنگ، آئی جی پنجاب کا سخت نوٹس

ملزمان کی فوری گرفتاری، فرانزک تحقیقات اور رپورٹ طلب کر لی گئی۔

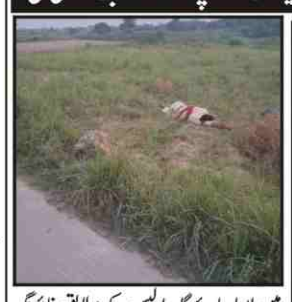

راولپنڈی: (مرزا زریاب طاہر) گوجر خان کی یونین کونسل جرموٹ کلاں کے گاؤں کھینگر خورد میں فائرنگ کے نتیجے میں باپ اور بیٹے کے جاں بحق ہونے کے واقعے کا آئی جی پنجاب عبدالکریم نے نوٹس لیتے ہوئے آر پی او راولپنڈی سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔آئی جی پنجاب نے سی پی او راولپنڈی کو ہدایت کی ہے کہ فائرنگ کے واقعے میں ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری یقینی بنائی جائے اور اس مقصد کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔سی پی او راولپنڈی کے مطابق فرانزک ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کر لیے ہیں، جبکہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کو جلد قانون کی گرفت میں لایا جائے گا۔پولیس کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں جاں بحق ہونے والوں کی شناخت ارشد بھٹی اور ان کے بیٹے مصدق بھٹی کے نام سے ہوئی ہے۔پولیس نے مقدمے کی تفتیش شروع کر دی ہے جبکہ واقعے کے محرکات اور دیگر پہلوؤں کا مختلف زاویوں سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔

بیول میں حضرت عبدالباقی رحمۃ اللہ عرس منعقد

خصوصی دعا، لنگر تقسیم، علماء اور عوام کی بھرپور شرکت رہی۔

راولپنڈی (اکرام الحق قریشی) حضرت دیوان شاہ عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس کے موقع پر دعائیہ تقریب بیول میں منعقد کی گئی تقریب کے منتظم اعلیٰ ریٹائرڈ ایس ایس پی جمیل ہاشمی تھے جس میں لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی حضرت دیوان شاہ عبدالباقی رحمۃ اللہ علیہ کا عرس مبارک ہر سال عقیدت اور احترام کے ساتھ منعقد ہوتا ہے۔ محفل کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا نعت خواں حضرات نے اپنی اپنی پیاری آواز کے ساتھ محفل کو رونق بخشی علماء کرام نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی

تمام فرار حوالاتی گرفتار، کہوٹہ پولیس کامیاب رہی

بہترین حکمت عملی سے چودہ مفرور حوالاتی دوبارہ گرفتار کر لیے گئے۔

کہوٹہ سرکل پولیس کی خصوصی ٹیموں نے واقعہ کے فوری بعد ملزمان کی گرفتاری کے لئے آپریشن شروع کیا، 72 گھنٹے کے اندر 14 میں سے 13 مفرور حوالاتیوں کو گرفتار کر لیا گیا تھا، 14 ویں مفرور حوالاتی کی گرفتاری سے مسلسل جاری سرچ آپریشن بھی اختتام پذیر راولپنڈی پولیس کے سینئر افسران و تحصیل کہوٹہ کی امن کمیٹی کی بہترین حکمت عملی جن افسران میں سب سے اہم ایس پی صدر راولپنڈی، ایس ڈی پی او کہوٹہ سرکل، ایس ایچ او کہوٹہ و کلر سیداں وان کی ٹیم کی انتھک محنت کی وجہ سے قلیل وقت میں بغیر کسی ناخوشگوار واقعہ کے تمام فرار حوالاتیوں کو گرفتار کر لیا گیا کہوٹہ عوامی سماجی حلقوں نے اس مشکل وقت میں ایس ڈی پی او کہوٹہ سرکل، ایس ایچ او زکہوٹہ و کلر سیداں وان کی پوری ٹیم کی کامیابی کاروائیوں پر خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اعتماد کا اظہار بھی کیا

سندر میں رکشہ ڈرائیور دل کا دورہ

پڑنے سے جاں بحق لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی

سندر شریف رپورٹ (فرحان کیانی سے) تفصیلات کے مطابق واقعے کے بعد اہلِ خانہ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔سندر: رکشہ ڈرائیور دورانِ ڈرائیونگ اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا۔ڈرائیور کی طبیعت بگڑنے پر رکشہ بے قابو ہوگیا، اطلاع ملنے پر ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچی، مگر ڈرائیور جان کی بازی ہار چکا تھ